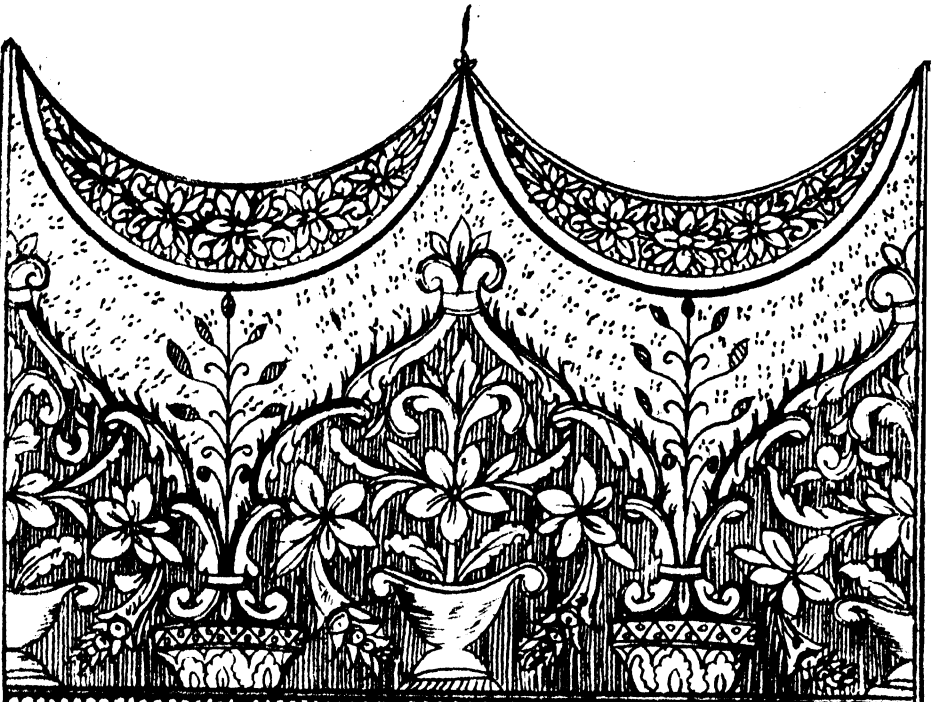


UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232670

UNIVERSAL
LIBRARY



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فُوٹو گرامی ایک نہایت دلچپ ہنر ایجاد ہوا ہے اور اسکے سیکنے کے عموماً لوگ مشتاق ہیں چونکہ اس علم کی کوئی کتاب زبان اردو میں ابھی تک تالیف نہیں ہوئی ہے اس واسطے جو لوگ زبان انگریزی سے واقفیت نہیں رکھتے انکو اس علم کا حاصل ہونا مشکل ہے ایسے میں یہ رسالہ اپنی تجربہ کاری اور تحقیقات سے لکھتا ہوں اور امید ہے کہ اسکے مطالعہ سے یہ علم ہر شخص کو آسانی معلوم ہو جائیگا۔

ترکیبیں اور نسخہ جات جو اس کتاب میں درج ہیں نہایت عمدہ اور سہل ہیں۔

چونکہ اس علم کا ایجاد سرد ملک سے ہوا ہے اکثر نسخہ جات و ادویات جو مختلف قسم کے تیزابوں سے مرکب کیے جاتے ہیں موسم گرما میں تیزی آفتاب کے باعث دقت لاتے ہیں مگر میں ہر ایک کی ترکیب مع مقدار جو ہر ایک موسم میں پسب

تبدیلی خاصیت تیزابوں کے مختلف ہوتی ہے مفصل بیان کی ہے *

انگلستان میں اس علم کا چرچہ از بس ہے وہاں اسکے اکثر جلسے ہوتے ہیں جنہیں روسا و امرا جو اسکے شائق ہیں جمع ہو کر ہر ایک امر میں بحث کرتے ہیں اور نئے نئے نسخے اور ترکیبیں ایجاد کرتے ہیں اور بعد آزمائش اور تجربہ کاری کے انکو

ایک رسالہ میں جو ہر سال چھپتا ہے مشہر کرتے ہیں *

اس علم کو ایجاد ہونے سے قریب بیس برس کا عرصہ ہوا اور صرف دس یا بارہ برس سے مشہرت اور ترقی ہوئی ہے ابھی تک ایسے ایسے آلات اور تیزاب ایجاد ہوتے جاتے ہیں جو شروع میں نتہ اور یقین ہے کہ آئندہ اور بھی اس میں ترقی ہر

بمقابلہ اس علم کے مصوری بالکل بے قدر ہو گئی۔ زمانہ سلف میں ایسے مصور

ہو گئے ہیں جو دستی شبیہ نہایت عمدہ بناتے تھے مگر یہ علم ایسا جاری ہوا

کہ اسکے ذریعہ سے جو تصویر بنائی جاتی ہے او میں سر مو تفاوت نہیں ہوتا

بجسے وہی شکل اور وضع جو اصلی ہوتی ہے آجاتی ہے۔ اس ہنر کے ذریعہ سے

ہر ایک طرح کی شے خواہ ذمی روح ہو یا غیر ذمی روح باسانی نقل ہو سکتی ہے اور

شباہت میں ہرگز فرق نہیں ہوتا *

لفظ **فوٹوگرافی** کے لغوی معنی یہ ہیں یعنی بوسیلہ روشنی کے لکھنا کہنپنا

یا کندہ کرنا۔ کل بنا اس علم کی روشنی پر منحصر ہے تیزاب و ادویات جو اس میں

ہوتی ہیں سے ہر ایک اپنی اپنی مختلف خاصیت رکھتی ہیں اور اثر روشنی اور

آب و ہوا کا ہر ایک پر مختلف ہے اگر روشنی آفتاب نہ تو تصویر کا کہنچا امر محال
 فی الحال ایک عجیب نئی قسم کی روشنی اہل یورپ نے ایجاد کی ہے جس کو
 میکینیشیا کہتے ہیں یہ ایک دہاتی شے ہے اور کئی اور مختلف ادویات
 مرکب ہے اسکی روشنی استقدر روشن اور تیز ہوتی ہے کہ روشنی آفتاب کا مقابلہ
 کرتی ہے اسکے ذریعہ سے ایسے مقامات کا عکس جہاں روشنی آفتاب کا گذر
 نہیں ہوتا اور بالکل تاریکی رہتی ہے بخوبی اسکتا ہے اور شب کی وقت ہی یہ روشنی کام
 دیکھتی ہے۔ ہندوستان میں ابھی تک اسکا رواج بخوبی نہیں ہوا مگر امید ہے
 کہ رفتہ رفتہ یہاں اسکا عملدرآمد بخوبی ہو جائے گا۔

بیان روشنی آفتاب

یہ روشنی تین مختلف رنگوں سے مرکب ہے یعنی زرد، سرخ اور نیلی اور ہر ایک
 کی خاصیت مختلف ہے زرد شعاع میں قوت روشن کرنے کی ہے جس میں وقت
 گرمی کی اور نیلی میں اثر کیمیاوی ہے چونکہ بنا فوٹو گرافی کی قوت کیمیاوی
 پر منحصر ہے تو اس علم کے خواستگار کو اول حال روشنی کا دریافت کرنا چاہئے
 اور ثبوت ان تینوں مختلف خواص زرد روشنی کا اسطرح ہے کہ سیاہ شیشہ سے
 کیمیاوی اور روشن شعاع کا اثر نہیں ہوتا مگر گرم شعاع اپنا اثر کرتی ہے۔
 نیلے شیشہ سے گرم اور روشن شعاع کا اثر نہیں ہوتا مگر کیمیاوی اثر ہوتا ہے
 اور زرد شعاع یا نارنجی شیشہ سے روشن اور گرم شعاع کا اثر ہوتا ہے

مگر کیمیاوی کا نہیں پس لحاظ رکھنا چاہئے کہ زرد روشنی فوٹو گرافی میں خود
 روشنی نہیں ہے بلکہ صرف مددگار روشنی کی ہے اور یہی اس علم کا مقصد ہے۔
 فوٹو گرافی کی تصویر میں جو زرد رنگ کی شے ہوتی ہے سیاہ آتی ہے اور
 نیلی سفید اسکا یہ باعث ہے کہ زرد روشنی خود روشنی نہیں ہے گویا زیادہ روشنی
 کا عکس ڈالتی ہے مگر تاثیر پذیر نہیں ہاں نیلی روشنی گوروشنی کم رکھتی ہے مگر
 موثر زیادہ ہے +

فوٹو گرافی کے ذریعہ سے تصویر بہت سی ترکیبوں سے بن سکتی ہے مگر خاص
 طریقہ جو اس رسالہ میں بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ کلورڈین سے تازہ
 تیزاب کے شیشہ پر تصویر بنانا۔ یہ طریقہ نہایت عمدہ اور سہل ہے اور عموماً
 استعمال ہے اسکے ذریعہ سے تصویر شیشہ پر بنائی جاتی ہے خواہ پوزٹیو ہو یا
 پوزٹیو وہ ہے جو شیشہ ہی پر اچھی معلوم ہوتی ہے اور کاغذ پر نہیں چپ
 سکتی اسکے عمدہ یا خراب ہونے کی تمیز ہر ایک شخص کر سکتا ہے۔

ٹینگیٹو وہ ہے جو شیشہ پر صاف نہیں معلوم ہوتی ہے مگر کاغذ پر چپ کرنا
 صاف معلوم ہوتی ہے اس شیشہ کی تمیز صرف وہی شخص کر سکتا ہے جو اس علم
 سے واقف ہے +

اس امر کا لحاظ رکھنا ضرور ہے کہ یہ علم ابتدا سے انتہا تک صد ہا نازک اور
 کیمیاوی آزمائشوں پر منحصر ہے اس میں کامیابی حاصل کرنے کی واسطے ہر ایک شخص کو

جو سیکھنے کا قصد کرے لازم ہے کہ ہر ایک چھوٹے چھوٹے مفید امر اور ترکیب پر جو بغیر محنت اور تندہی حاصل نہیں ہو سکتا ہر وقت لحاظ رکھے کہ اگر غور اور فکر ہر امر میں کیجاوے گی تو اس کا نتیجہ بہتر ہوگا اور اگر غفلت ہوگی تو اس کے برعکس گو وہ نا فہمی سے ہو یا بے پرداہی سے۔ ہر ایک تیزاب کے مرکب کرنے میں نہایت ہوشیاری چاہئے اور بڑی جنین تیزاب حل کئے جاویں شدیشہ کے ہوں اور وقت استعمال بخوبی صاف کرنے چاہئیں تاکہ دوسرے تیزاب کا اودین اثر نہ رہے جو کچھ کام ہو اسے کمال ہوشیاری سے کرے اور اس امر کا عادی ہو کہ اس میں صد بار ختنے پیدا ہوتے ہیں۔ بخوبی سمجھنا چاہئے کہ جب کچھ نقص واقع ہو تو خیال کرنا چاہئے کہ سپر حیر ترکیب میں فرق ہو اور یہی وجہ نقص کی ہے۔ یہ ہمیشہ خواہش ہے کہ نقص رفع کیا جاوے مگر بغیر کوشش کے کہ اس کا نقص رفع کرنے کی ترکیب دریافت کیجاوے امر محال ہے۔ اس بات پر اگر لحاظ رہے گا تو اس علم کا حاصل کرنا کچھ مشکل نہیں۔

آلات و ادویات

اول آلات و ادویات جو شروع کرنے کے لئے ضرور ہین حاصل کرنی چاہئیں نو آموز اکثر ارزان اسباب خرید لیتے ہین اور یہ خیال کرتے ہین کہ جب کسی قدر مہارت حاصل ہو جائیگی اس وقت آؤر عمدہ سامان خرید لین گے مگر اس صورت میں انجام کار استعمال کے وقت دہوکا کھاتے ہین اور آپ کو لاحقہ حاصل مشکلات میں

ڈالتے ہیں کیونکہ ارزان بعلت گران حکمت جو شخص اس علم کے سیکھنے کا قصد کرے اسکو لازم ہے کہ آلات و ادویات وغیرہ عمدہ قسم کی کسی نامی سونڈاگر کی دوکان سے خریدے یہ کچھ فرض نہیں ہے کہ گران قیمت کی ہوں مگر عمدہ اور تازہ ہونا ضرور ہے *

پوزیٹو تصویر بنانے کی واسطے بہ نسبت نیگیٹو کے آلات و ادویات کیتھو کم درکار ہوتی ہیں مگر میری رائے میں نیگیٹو کا بنانا بہتر ہے کیونکہ پوزیٹو شیشہ صرف خود ہی تصویر ہے اسکی نقل کاغذ پر نہیں آسکتی اور اس کے ٹوٹ جانیکا بھی خوف ہے اگر ایک شخص کی کسی تصویر میں درکار ہوں تو علیحدہ علیحدہ شیشوں پر لینی پڑے گی اور نیگیٹو میں یہ وصف ہے کہ وہ بطور چھاپہ پتھر کے ہے اور اسکی صد ہا نقلیں کاغذ پر چھپ سکتی ہیں اور کچھ محنت اور صرف زیادہ نہیں ہے اور نہ اون نقلوں کے ضائع ہونیکا خوف ہے پوزیٹو تصویر کے بنانیکا رواج شروع میں عموماً تھا مگر اب قریب قریب بالکل جا رہا

فہرست آلات

یہ صرف ایک فہرست اون آلات کی ہے جو علم فوٹو گرافی میں مستعمل ہوتے ہیں ہر ایک آلہ کا بیان علیحدہ علیحدہ ہی مع ہر ایک کی تصویر کے آگے بیان کیا گیا ہے جسکے پڑھنے سے ہر ایک کی شکل خاصیت اور طریقہ استعمال بخوبی معلوم ہوگا۔

- ۱ کیمیا مع لینس - دارک سیل و والفرام ایک عدد
- ۲ تپائی کیمیا ایک عدد
- ۳ ہاتھ شیشہ مع دپر ایک عدد
- ۴ ڈیرہ سیاہ پارچہ ایک عدد
- ۵ صندوق چوبی شیشون کیواسطے مختلف ماپ کے ۴ عدد
- ۶ ترازو شیشہ مع وزن ایک عدد
- ۷ پلیٹ گلنز یعنی آلہ شیشہ صاف کرنیکا ایک عدد
- ۸ کلوڈین کی شیشیان جنپر نمبر کندہ ہوتے ہیں ایک عدد
- ۹ شیشے جنپر تصویر بنائی جاتی ہے مختلف ماپ کے ایک عدد
- ۱۰ خالی شیشیان حل کیے ہوئے تیزاب رکھنے کیواسطے ۱۰ عدد
- ۱۱ کیف شیشہ ۴ عدد
- ۱۲ اونس گلاس یعنی پیالہ تیزاب ناپنے کا ۲ عدد
- ۱۳ نم گلاس جس سے قطرے تیزاب کے ماپے جاتے ہیں ایک عدد
- ۱۴ چوٹے پیالے جو تصویر بناتے وقت تیزاب ڈالنے کیواسطے مستعمل ہوتے ہیں ۳ عدد
- ۱۵ چوکھٹے تصویر چھاپنے کے مختلف ماپ کے ۴ عدد
- ۱۶ رکابی شیشہ یا چینی کی ۳ عدد
- ۱۷ تپائی برنجی جکے ذریعے سے تیزاب صاف کرتے ہیں ایک عدد

۱۸ ہاون دوستہ شیشہ ایک عدد

۱۹ تپائی برنجی واسطے ہوارسی رکابی ایک عدد

۲۰ چمٹی سینگ ۲ عدد

۲۱ چمٹی چوبی جو کاغذ خشک کرنے کے کام آتی ہیں ۱۲ عدد

۲۲ وینٹ گلاس یعنی سرخ شیشہ جو نصف تصویر چھاپنے کے کام میں آتے ہیں مختلف شکل کے ایک عدد

۲۳ سلور میٹر یعنی آلہ پائش چاندی ایک عدد

۲۴ پارچہ سوئی چار گنہ

۲۵ پارچہ ریشمی یا سا برسیشے صاف کرنے کی واسطے ایک گز

۲۶ مغل سیاہ جو بوقت نوکس لینے کے کیمیرے پر ڈالا جاتا ہے دو گز مربع

۲۷ لال ٹین زرد شیشوں کی جو بوقت ضرورت تار ایک کمرہ میں روشنی کے واسطے کام آتی ہے ایک عدد

۲۸ نن ایکٹنگ کاغذ یعنی کاغذ زرد جو روشنی کی واسطے تار ایک کمرہ میں لگایا جاتا ہے تختہ

۲۹ رولنگ میشین جو تصاویر جلا کرنے کے کام آتی ہے ایک عدد

۳۰ پریسنگ میشین جنہیں تصاویر جلا کر نیکے بعد یا اس سے پہلے دہانی فی ہر حصہ

فہرست ادویات مع وزن

۱ کلورڈین مع آئیوڈائیزر ۲ اونس

- ۲ نامٹریٹ اُن سلور یعنی چاندی کا تیزاب ۸ اونس
- ۳ پردو سلفیٹ اُن آسرن یعنی لوہے کا تیزاب ایک پونڈ
- ۴ پائرو گلیک ایڈ ایک اونس
- ۵ سٹرک ایڈ ۸ اونس
- ۶ سائٹرائڈ اُن پوسیم نصف پونڈ
- ۷ ہائپوسلفیٹ اُن سوڈا ایک پونڈ
- ۸ کیولن ۲ اونس
- ۹ ایسٹھٹ اُن سوڈا ۴ اونس
- ۱۰ بانی کاربونیٹ اُن سوڈا ۴ اونس
- ۱۱ الکابل ایک پونڈ
- ۱۲ گلیشیل ایٹیک ایڈ نصف پونڈ
- ۱۳ نامٹریٹ ایڈ ۲ اونس
- ۱۴ آب مقطر ایک درجن بوتل
- ۱۵ تیزاب شیشے صاف کرنے کا ۴ اونس
- ۱۶ الیومینائیڈ کاغذ ایک دستہ
- ۱۷ بلوٹنگ کاغذ ۲ دستہ
- ۱۸ تیزاب صاف کرنے کا کاغذ دو سو عدد

۱۹ لٹمس کا غد جو چاندی کے تیزاب کا نقص معلوم کرنے کے کام آتا ہے

۲۰ کلورائنڈ آف گولڈ

۲۱ ایورائنڈ آف پوٹیسیم نصف اونس

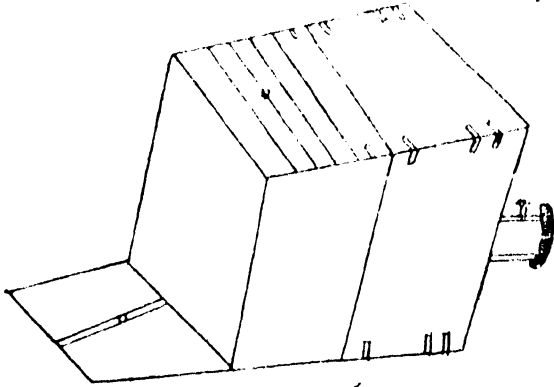
۲۲ وارنش ۸ اونس

۲۳ جیلے یٹن یعنی شریس ولایتی نصف پونڈ

۲۴ اسپنج

۲۵ ایٹر ۸ اونس

۲۶ تیزاب چھانٹے کا کاغذ ۲۰۰ عدد



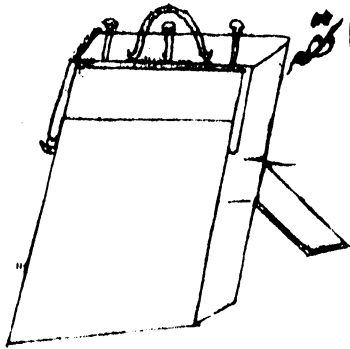
کمپیرا

یہ آلہ چوبی لشکل صندوق ہے اسکی پشت کی جانب ایک دھندلا شیشہ لگا ہوا ہے جسپر تصویر لیتے وقت عکس قائم کیا جاتا ہے اور عکس قائم کرنے کے بعد اسکی جگہ ڈاکریل رکھتے ہیں جسین تیزاب پڑا ہوا شیشہ واسطے لینے عکس کے ہوتا ہے۔ یہ آلے مختلف ماپ اور شکل کے ہوتے

ہیں۔ شبیہ انسان کے واسطے شکل مربع اچھا ہوتا ہے اور مکانات
 و جماعت وغیرہ کی تصویر کیواسطے شکل مستطیل بہتر ہے چونکہ یہ آلے ولایت
 سے تیار ہو کر آتے ہیں اکثر باعث گرم آب و ہوا کے ناکارہ ہو جاتے
 ہیں یعنی لکڑی شکستہ ہو جاتی ہے اسلئے لازم ہے کہ گرمی اور ہوا سے
 اونکو حقے المقدور محفوظ رکھے پتیل کے قبضے جو اکثر گوشون پر لگاتے
 ہیں اونسے کسی قدر مضبوطی ہو جاتی ہے۔ آگے کی طرف کے تختہ میں
 ایک سوراخ مدور ہوتا ہے جس میں ایک پتیل کا حلقہ بشکل دائرہ لگایا جاتا
 ہے اور جس میں **لمینن** پیوستہ کرتے ہیں ابتدا میں ایسا کیمیرا جس میں
 ۵۲۶ انچے کا شیشہ آسکے کافی ہے **کارٹ ڈویوزٹ** تصویر کو
 عموماً لوگ پسند کرتے ہیں ایسے کیمیرے میں بخوبی صاف بن سکتی ہے۔
 یہ آلے مختلف صورتوں کے ایجاد ہوئے ہیں پیچدار کیمیرے اکثر
 بہت جلد ناکارہ ہو جاتے ہیں وہ کیمیرا جو صرف تختہ کے آگے پیچھے حرکت
 دینے سے شیشہ پر صاف فوکس قائم کرے بہتر ہے۔ فوکس لینے
 کے شیشہ پر مختلف ماپ کے خطا کھینچے ہوتے ہیں اور بوقت لینے فوکس کے
 جس ماپ کے شیشہ پر تصویر بنانی منظور ہوتی ہے اون خطوں پر
 قائم کر لیتے ہیں مبتدی کو اس امر کا لحاظ رکھنا ضرور ہے *

جوہن بھی لگی ہوں جنہر رومال وغیرہ جو شیشے اور شیشیوں کے صاف کرنے
 کے کام میں آویں رکھے رہیں اور خاک سے محفوظ رہیں۔ اوپر بیان
 ہو چکا ہے کہ نیلی روشنی اثر کیا وی رکھتی ہے اور زرد روشنی بے اثر
 ہے یعنی فوٹو گرافی میں بطور تاریکی کے کام دیتی ہے کیونکہ اس کا اثر
 ادویات پر نہیں ہوتا پس لازم آیا کہ اس کمرہ کو زرد روشنی سے روشن
 رکھنا چاہئے سفید روشنی کام کرنے کے وقت قطعی بند کر دیا جائے +
 اس مکان میں جو گوشہ خاص شیشہ بنانے کی جگہ تجویز کیا جائے اس کے
 مقابل دیوار میں ایک کھڑکی ہو جس میں سے صرف زرد روشنی کمرہ کو روشن
 رکھے۔ زرد روشنی کی یہ ترکیب ہے کہ تین یا چار تہ زرد کپڑے کی لگا
 جاویں یا ایک چوکھٹا چوبی کھڑکی کے اندازہ کا بنا کر اوسمین زرد شیشے
 لگا کر کھڑکی میں جڑ دیا جاوے اگر زرد شیشے دستیاب نہوں تو زرد کاغذ
 شیشیوں پر چپکا دیا جاوے۔ زرد کپڑے کی دو تہ ہمیشہ کھڑکی میں جڑ
 رہیں تاکہ ہوا سے اونکے اوڑنے کا خوف نہ رہے فی الحال ایک نئی قسم کا
 کاغذ جس کو **ایکٹنک کاغذ** کہتے ہیں خاص اس مقصد کی واسطے
 ایجاد ہوا ہے اس کاغذ کو استعمال کرنا سب سے بہتر ترکیب ہے۔ اکثر
 لوگ اس مکان کو اس قدر تاریک کر لیتے ہیں کہ کوئی شے جو اوسمین رکھی
 ہے بغیر روشنی شمع کے نہیں نظر آتی مگر یہ ادنیٰ غلطی ہے زرد کپڑے

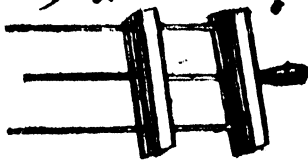
ایک پیتل یا لوہے کے حلقہ بشکل مثلث میں تین لکڑیاں لگی ہوئی ہیں اور پچھون سے پیوستہ ہیں ہر ایک لکڑی دوہری ہے جنکے گوشوں پر پیتل یا لوہے کی سیخیں لگی ہیں جنکے ذریعہ سے زمین پر رکھا جاتا ہے اور مثلث کے درمیان ایک سوراخ ہے جس میں کیمیا بوسیلہ پیچ کے واسطے کیا جاتا ہے لکڑیوں کا ہلکا مضبوط ہونا ضروری ہے تاکہ گرنے کا خوف نہ ہو۔
 دھوپ یا پانی میں اگر یہ آلہ رکھا رہیگا تو خراب ہو جاوے گا *



یہ آلہ شیشہ کا ڈبلا ہوا برتن ہے اور باقم
 ایک چوبی خانہ میں بند ہے اس شیشہ کے
 برتن میں تیزاب چاندی کا رہتا ہے جس میں
 شیشہ تصویر بعد کلوڈین ڈالنے کے
 بذریعہ ایک شیشہ یا چاندی کے دستہ

کے جکود پر کتے ہیں رکھتے ہیں اسکے اوپر ڈکھنا ہے جو مضبوط پچھون سے بند ہے اس میں تیزاب چاندی خاک وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے ہاتھ کو چوبی خانہ میں رکھنے کی خاصکے سفر میں نہایت ضرورت ہوتی ہے *

یہ آلہ چوبی ہے اسکے درمیان میں ایک برنجی پلیٹ کلینر

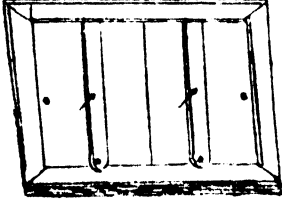


پیدا ر سلاخ لگی ہے جسکے پھرنے سے دونوں
 لکڑیاں آپس میں مل جاتی ہیں ان دونوں کو

درمیان شیشہ رکھ کر صاف کرتے ہیں اس میں مختلف ماپ کے شیشے صاف

ہو سکتے ہیں اور کسی طرح اونکے خراب ہونیکا خوف نہیں رہتا۔

پڑ ٹنگ فریم یعنی آد



یہ چوبی جو کہٹا ہے اس میں ایک موٹا شیشہ

لگا ہے جس پر نیگیٹو رکھ کر چاہتے ہیں شیشہ کے

اوپر ایک قبضہ دار تختہ رکھا جاتا ہے اور دو

تصویر چاہنے کا

چوبی بازوؤں سے جنہیں تیج لگے ہیں مضبوط

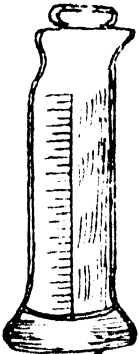
کرتے ہیں یہ آلے مختلف ماپ اور شکل کے ہوتے ہیں چوٹے نیگیٹو کے چاہنے

کیواسطے بغیر شیشہ کا چوکھٹا ہی کام دے سکتا ہے

مگر بڑے نیگیٹو اگر ایسے چوکھٹوں میں رکھ کر چاہے

جاوین تو اونکے ٹوٹنے کا خوف ہے اسلیئے لازم

ہے کہ شیشہ دار چوکھٹوں میں نیگیٹو چاہئے جاوین۔



کلوڈین کی بوتل

یہ ایک شیشہ کی لمبی بوتل ہے اور اس پر مختلف ماپ کے نمبر کندہ ہیں

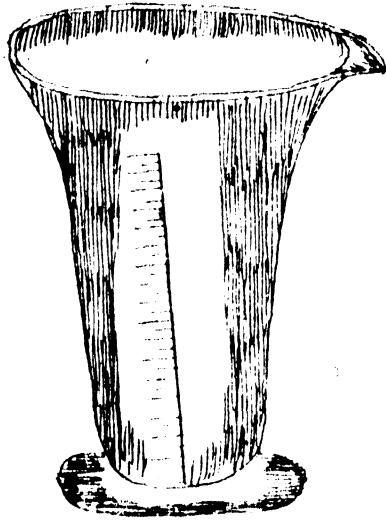
اسکا ڈبکن اور پیندی نہایت مضبوط اور وسیع ہیں کلوڈین میں جو کچھ

کہورت ہوتی ہے وہ ایسی بوتل کے تلے میں جمع ہو جاتی ہے۔

کلوڈین کو ایسی بوتل میں پیمائش اور مرکب کر کے استعمال کرنا بہتر ہے

اس بوتل میں سے کلوڈین شیشہ پر ڈالنے سے اس کے ضائع ہونیکا

خون نہیں رہتا۔ اگر دوسرے شیشہ میں ماپ کر اس میں کچا دے تو اس کے
 ضائع ہونے کا احتمال رہتا ہے کیونکہ ایتر میں بہت جلد ہوا مرکب ہو جاتی
 ہے اور ایتر کے نکل جانے سے کلورڈین منجمد ہو جاتی ہے +



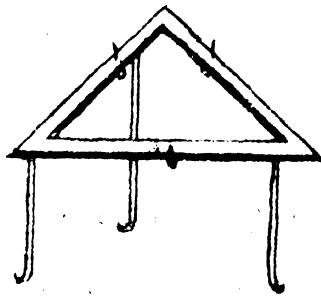
گلاس میٹر یعنی پیالہ پیمائش تیزاب

یہ شیشہ کا پیالہ ہے اور اس پر نمبر مختلف ماپ کے کندہ ہیں نیگٹیو کو گھرا
 کرنے کی واسطے جو تیزاب مرکب ہو کر استعمال ہوتے ہیں اس گلاس
 میں ہوزن ماپ کر استعمال میں لاتے ہیں اور خشک تیزابوں کے حل
 کرنے کی واسطے آب مقطر اس گلاس میں ماپ کر تیزاب میں ڈالتے ہیں
 شروع میں دو گلاس کافی ہونگے ایک چار اونس کے ماپ کا اور دوسرا
 ایک اونس کا یہ گلاس ہمیشہ استعمال کرنے سے پیشتر بخوبی صاف
 کر لینے چاہئیں +



فیل یعنی کیف

یہ آلہ ہمیشہ کا ہونا ضرور ہے اگر چینی یا گٹا پر چا کے استعمال کیے جاویں تو اسے اکثر بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اس قسم کے چار یا پانچ ہونے چاہئیں اور مختلف ماپ کے اور ہمیشہ جب کوئی تیزاب صاف کرنا منظور ہو اسکو سنجو بی صاف کر لینا چاہئے تاکہ دوسرے تیزاب کا اثر باقی نہ رہے اسکے اندر کاغذ چھاپنے کا جو خاص اس مقصد کی واسطے ہوتا ہے کہلکر تیزاب صاف کرتے ہیں *



لیولنگ اسٹیڈ یعنی تپائی رکابی کے ہموار رکھنے کی

یہ ایک پتیل کی تپائی ہے اسکا چوکھٹا شکل مثلث ہے جسکے ہر ایک

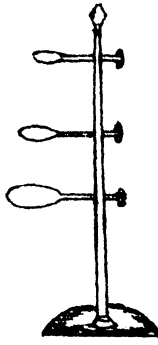
پہنے میں بیج لگے ہیں اور گوشون میں خمدار سلاخیں ہیں جنہ زین پر رکھی رہتی ہے ان پچون کے اونچے نیچے گردش دینے سے شیشہ پا رکابی جو اسپر رکھا جاتا ہے ہموار ہو جاتا ہے اکثر لوگ بڑے شیشوں پر تیزاب ڈالنے کی واسطے اسکو استعمال میں لاتے ہیں جس سے کقدر آسانی ہو جاتی ہے مگر اوس حالت میں ہی شیشہ کو حرکت دینا لازم ہے تاکہ تیزاب ایک ہی جگہ اثر نہ کرے یہ آلہ چار پایہ بھی ہوتا ہے مگر سہ پایہ اوس سے بہتر ہے *



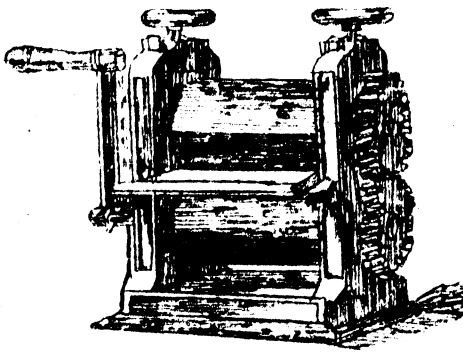
شیشہ کی تصویر خشک کرنے کی تپائی

یہ آلہ چوبی شکل رحل ہے اس میں خط کندہ ہیں جنہر شیشہ رکھا جاتا ہے ایک گوشہ شیشہ کا نیچے کی طرف رہتا ہے جس سے کل پانی یا تیزاب جو اوپر ہوتا ہے نکل جاتا ہے جب نیگیٹو کو تیزاب وغیرہ سے صاف کر کے خشک کرتے ہیں تو چاہئے کہ ایسے آلہ پر رکھا جائے اگر زمین پر یا کسی اور جگہ رکھا جاوے گا تو بذر یہ پانی کے جو اوپر نیچے سے گرے گا خشک شیشہ پر چڑھ جاوے گی جس سے شیشہ خراب ہو جاوے گا اور درنش دینے کے بعد بھی جب شیشہ خشک کیا جاتا ہے وہ بھی اسی پر رکھ کر

خشک کرنا چاہئے *



فلٹر اسٹینڈ یعنی آلہ تیزاب صاف کرنے کا
یہ آلہ برنجی ہے لمبی سلاخ میں تین چھوٹی چھوٹی سلاخیں لگی ہیں اور
ہر ایک سر پر حلقے ہیں اور دوسرے سرے پھون سے بڑی سلاخ میں
پیوستہ ہیں جنکے ذریعہ سے سلاخدار حلقے اوپر نیچے ہو سکتے ہیں
تلی لوہے کی کسیدر وزنی ہے جسکے وسیلہ سے زمین پر رکھی رہتی ہے۔
حلقے مختلف اندازہ کے ہیں جنپر کیف رکھ کر تیزاب صاف کرتے ہیں *



رولنگ مشین یعنی آلہ تصویر کے جلا کر نیکا

یہ آلہ آہنی ہے اسکے درمیان دو بیلن ہیں اور پر کا نہایت مجلا ہے

اور ان دونوں بیلون کے درمیان دو لوہے کے تختے ہیں اوپر کا تختہ نہایت مجلا ہے جس پر تصویر موٹے کاغذ پر لگی ہوئی رکھ کر اوپر کے بیلن کو دستہ کے ذریعہ سے گردش دیتے ہیں اس طرح حرکت دینے سے تصویر نہایت صاف اور جلو دار ہو جاتی ہے یہ آٹے مختلف شکل اور اندازہ کے ہوتے ہیں چھوٹی تصویروں کی واسطے اس قسم کا بہتر

ڈارک روم

یعنی کمرہ تاریک کے آراستہ کرنے کی ترکیب

جبکہ آلات و ادویات وغیرہ حاصل ہو جاویں تو چاہئے کہ اس مقصد کے واسطے ایک خاص مکان جس میں تصویر کے شیشے بنائے جائیں تیار کیا جائے اکثر لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کوئی مکان جس میں تاریکی ہو اس کام کی واسطے مناسب ہو گا مگر یہ اونکی غلطی ہے لازم ہے کہ ایسی جگہ تجویز کی جائے جو کشادہ ہو اور اوس میں ہوا کا بھی گزر ہو۔ گرم موسم میں اکثر ادویات کی بوتل درستی کے لئے مضر ہوتی ہے۔ اس مکان میں کوئی ایسی شے نہ رکھی جائے جو اس کام سے متعلق ہو خاک اور کوڑے وغیرہ سے ہمیشہ بالکل صاف اور محفوظ رکھنا چاہئے۔ اس مکان میں تختوں کا فرش ہو چاروں طرف کی دیواروں میں الماریاں ہوں کہ جن میں تیزاب کی شیشیاں حفاظت سے رکھی رہیں اور دیواروں

چوبین بھی لگی ہوں جنپر رومال وغیرہ جو شیشے اور شیشیوں کے صاف کرنے
 کے کام میں آویں رکھے رہیں اور خاک سے محفوظ رہیں۔ اوپر بیان
 ہو چکا ہے کہ نیلی روشنی اثر کیا وی رکھتی ہے اور زرد روشنی بے اثر
 ہے یعنی فوٹو گرافی میں بطور تاریکی کے کام دیتی ہے کیونکہ اس کا اثر
 ادویات پر نہیں ہوتا پس لازم آیا کہ اس کمرہ کو زرد روشنی سے روشن
 رکھنا چاہئے سفید روشنی کام کرنے کے وقت قطعی بند کر دیا جائے +
 اس مکان میں جو گوشہ خاص شیشہ بنانے کی جگہ تجویز کیا جائے اس کے
 مقابل دیوار میں ایک کھڑکی ہو جس میں سے صرف زرد روشنی کمرہ کو روشن
 رکھے۔ زرد روشنی کی یہ ترکیب ہے کہ تین یا چار تہ زرد کپڑے کی لگا
 جاوین یا ایک چوکھٹا چوبی کھڑکی کے اندازہ کا بنا کر اوپر زرد شیشے
 لگا کر کھڑکی میں جڑ دیا جاوے اگر زرد شیشے دستیاب نہوں تو زرد کاغذ
 شیشوں پر چپکا دیا جاوے۔ زرد کپڑے کی دو تہ ہمیشہ کھڑکی میں جڑ
 رہیں تاکہ ہوا سے اونکے اوڑنے کا خوف نہ رہے فی الحال ایک ہی قسم کا
 کاغذ جسکو **نن ایکٹنگ کاغذ** کہتے ہیں خاص اس مقصد کی واسطے
 ایجاد ہوا ہے اس کاغذ کو استعمال کرنا سب سے بہتر ترکیب ہے۔ اکثر
 لوگ اس مکان کو اس قدر تاریک کر لیتے ہیں کہ کوئی شے جو اوپر رکھی
 ہے بغیر روشنی شمع کے نہیں نظر آتی مگر یہ ادنیٰ غلطی ہے زرد کپڑے

یا زرد شیشہ سے جو روشنی آوے وہ اسقدر ہو کہ ہر ایک شے جو اس مکان میں رکھی جائے بخوبی نظر آسکے یہ مکان ایسے موقع پر تجویز کیا گیا جاوے جہاں تیزی آفتاب موسم گرما میں اثر پذیر نہ ہو۔ ادویات بھی ایسی جگہ رکھی جاویں جہاں گرمی سردی نمی وغیرہ اعتدال سے زیادہ نہوں +

طریقہ اس علم کے شروع کرنے کا

جبکہ کل آلات و ادویات جو اس علم کے سیکھنے کی واسطے ضرور ہین ہیتا ہوں اور کمرہ تاریک ہی درست ہو تو یہی خواہش ہوگی کہ شبہہ بناو اور خاص کر کسی اپنے دوست یا اقربا کی مگر مبتدی کو لازم ہے کہ اول ایسی شے کی تصویر بنانے پر مشق کرے جس سے کچھ وقت نہ معلوم ہو مثلاً کہلونہ یا چھپی ہوئی بڑی تصویروں کی نقل کرے کیونکہ اونکے ہننے کا خوف نہ ہوگا جس جگہ وہ شے رکھی گئی اسی جگہ اوسکا فوکس درست آوے گا ذی روح شے کے ہلجانیکا خوف نہ ہوگا کیونکہ اگر کسی شخص کی تصویر بنانے کا قصد کیا اور فوکس کیمیرہ میں قائم کر کے شیشہ بنایا اور شیشہ تیار کر کے اوسپر عکس لیا مگر جب اوسپر تیزاب ڈالا جس سے عکس ظاہر ہوتا ہے تو کیا نظر آیا کہ صرف نصف تصویر شیشہ پر آئی اور چہرہ کی طرف جب دیکھا تو معلوم ہوا کہ بجائے ایک ناک کے دوہین چہرہ اندازہ سے بڑا ہو گیا

موتخہ پر خم ہے آنکھیں بالکل غائب ہیں۔ چونکہ بتدی کو اچھی طرح شروع
 میں واقفیت ہوگی کہ اوسکا سبب دریافت کرے اوسکو نہایت رنج اور
 فکر ہوگی کہ کس امر میں قصور رہا آیا تیزاب خراب ہیں یا آلات میں کچھ فرق
 ہو گیا اوسکو نہیں معلوم کہ یہ قصور اوس شخص کا ہے جسکی تصویر بنائی گئی
 اوسکے ہلنے سے تصویر میں فرق ہو گیا۔ کیمیرے کے ہلنے سے بھی شبیہ
 میں قریب قریب ایسے ہی نقص ظاہر ہوتے ہیں پس لازم ہے کہ جب تک
 کسی قدر واقفیت نہو جائے ذی روح شے کی تصویر بنانے سے باز
 رہے اور چند روز غیر ذی روح کی تصویر بنانے پر مشغول رہے *

شیشہ صاف کرنے کی ترکیب

شیشے جنپر تصویر بنائی جاتی ہے مختلف ماپ اور قیمت کے ہوتے ہیں
 اونکے کنارے ہمیشہ گسے ہونے چاہئیں اگر بغیر گسے ہوئے کنارے
 کے شیشوں پر تصویر بنائی جاوے گی تو کلوڈین کی سطح بد تیزاب ڈالنے
 کے شیشہ پر سے علیحدہ ہو جاوے گی اگر اوسپر اتفاقاً وارنش کرنے سے
 پیشتر پانی ڈالا گیا تو اوس حالت میں بھی کلوڈین کی سطح کے اڑ جانیکا
 خوف ہے اکثر اوسوقت ہی نہایت کمزور ہو کر فلم کلوڈین شیشہ سے
 علیحدہ ہو جاتا ہے جبکہ تیزاب عکس ظاہر کرنے کا ڈاکٹر اور شیشہ کو
 دوسرے تیزاب سے گھرا کر کے اوسپر قائم کرنیکا تیزاب ڈالنے ہیں

اور ہاتھ میں ہی زخم آنیکا خوف رہتا ہے ایسی صورتوں میں ہمیشہ
 گہبے کناروں کے شیشے استعمال کرنے چاہئیں۔ کناٹے گہنے کی
 نہایت سہل ترکیب یہ ہے کہ ایک شیشے کے کنارہ کو دوسرے شیشے
 کے کنارہ سے دو چار بار رگڑنے سے کناٹے بالکل صاف ہو جاتے
 ہیں مگر اسطرح صاف کرنے کیواسطے کسیقدر مشق ضرور ہے کیونکہ
 ذرا ہی بے احتیاطی ہوگی تو شیشے میں خراشیں ہو جائیں گی اور
 ہاتھ میں ہی زخم آجاوے گا ایک دوسری ترکیب یہ ہے کہ آہنی ریتی
 سے ہر ایک شیشے کے کناٹے علیحدہ علیحدہ صاف کر لیں جاوین جبکہ کل
 شیشے اسطرح رگڑ لیں جاوین تو اونکو ایک بڑے چینی یا شیشے کے
 برتن میں پانی بھر کر ڈال دینا چاہئے اور پانی میں تھوڑی سی سچی ڈال دی
 جائے اور شیشے خوب دھو کر اُدھر سادہ پانی سے دو چار بار دھونا
 چاہئے بعد ازاں اُدھر پانی بدل کر قریب ایک اولس نائٹریک ایسڈ
 اوسین مرکب کر کے شیشوں کو صاف کرنا چاہئے جب کل شیشے دھوئے
 جاوین تو اونکو صاف کپڑے سے خشک کر لینا چاہئے کپڑے جو شیشے
 صاف کرنے کے کام میں آوین اونکو سچی یا کابونیزٹ اُف سوڈا کے
 پانی سے دھونا چاہئے صابون سے دُٹے ہوئے کپڑوں سے
 شیشوں کا صاف کرنا بالکل منع ہے اور کل شیشے صند و تچو نہیں

بند رکھنے چاہئیں تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہیں جسوقت تصویر بنانا
 منظور ہو شیشہ کو آلہ پر لگا کر ہونچہ کی بہا پ سے اوسکو آزمانا چاہئے
 اگر بجا پ کل شیشہ پر ایک بار ہوار ہو کر غائب ہو جائے تو معلوم کرو کہ
 شیشہ صاف ہے اور اگر بجا پ دیر تک ہے اور ناہوار ہو تو شیشہ کو
 پھر پانی سے دھونا چاہئے اور اسی طرح سے اوسکو پھر آزمانا چاہئے
 اور کلوڈین ڈالنے سے پیشتر ریشمی کپڑے یا سا برسے صاف کرنا
 چاہئے۔ یہ ترکیب جو اوپر بیان کی گئی ہے صرف نئے شیشوں کے
 صاف کرنے کی ہے و شیشے جن پر تصویر ایک بار بن گئی ہے اور ورنش
 ہو گیا ہے اور اونکا صاف کرنا ضرور ہے تو ایسے شیشوں کو اول سادہ
 پانی میں ڈال دینا چاہئے بعد ۲ گھنٹے کے اونکا تیزاب ملحدہ ہو جاوے گا
 بعد ازان قدرے نائٹریک ایسڈ یا سائٹرائڈ آف پوسیم پانی میں ملا کر
 دھونا چاہئے اور بعد ازان سادہ پانی سے دھو کر خشک کر لینا چاہئے
 اور وہ شیشے جنکو ورنش کرنے سے پیشتر دھونا منظور ہو تو ان کو
 اگر اوسوقت جبکہ وہ ترہیں پانی میں ڈال دیا جائے تو باسانی صاف
 ہو سکتے ہیں۔ کلوڈین جو کام سے خارج ہو جاتی ہے شیشے صاف
 کرنے کی واسطے نہایت عمدہ ہے اس شیشے خوب صاف ہو جاتے ہیں
 اسکی ترکیب یہ ہے کہ خشک شیشہ آلہ پر لگا کر قدرے کلوڈین اور سپر ڈائلر

صاف کپڑے سے خوب صاف کرنا چاہئے۔ شیشے صاف کرنے کی واسطے مختلف قسم کے تیزاب فروخت ہوتے ہیں مگر ترکیب مذکورہ بالا سے عمدہ نہیں ہوتے اور گران قیمت بھی ہوتے ہیں *

لشخہ نائٹریٹ باسٹھ

اس تیزاب کے بنانے میں نہایت ہوشیاری چاہئے اگر اس میں نقص رہ جاوے گا تو نیگیٹو کا صاف اور عمدہ ہونا ناممکن ہے فی اونس آب مقطر میں ۳۵ گرین سلور حل کرنی چاہئے شروع کرنے کی واسطے قریب ۲۰ اونس تیزاب کافی ہوگا *

نائٹریٹ آف سلور ۵۰ گرین
آب مقطر خالص ۲۰ اونس

موسم گرما میں صرف ۳۰ گرین فی اونس آب مقطر میں سلور حل کیا ہوا تیزاب بخوبی کام دیکھتا ہے۔ ترکیب اس تیزاب کے طیار کرنے کی یہ ہے۔ اول کل سلور نصف مقدار آب مقطر میں حل کر کے اور باقی پانی ملا کر قریب نصف اونس تازہ مرکب کی ہومی کلوڈین ملا دی جاوے اور بعد ۲۴ گھنٹے کے اوسکو چبان کر پانچ چار قطرے گلیشیل ایٹیک ایڈ کے ڈال کر کام میں لانا چاہئے۔ بجائے کلوڈین کے صرف ایک گرین آئیٹوڈا آف پوسٹیم بھی استعمال کرتے ہیں اور بجائے گلیشیل ایٹیک ایڈ کے نائٹرک ایڈ۔ اس تیزاب کے بنانے کی کسی ترکیب میں اور نسخے میں جو آگے

اوسپر جو تصویر چھتی ہے نہایت خوشنما اور رونق دار معلوم ہوتی ہے
 عموماً اسی کاغذ پر تصویریں چھتی ہیں یہہ کاغذ تیار کیا ہوا فروخت ہوتا ہے
 تصویر چھانے کی واسطے اسپر چاندی کا تیزاب لگایا جاتا ہے جبکہ ذریعہ
 سے نیگٹیو پر سے کاغذ پر عکس آتا ہے ۔

آلات جو چھانے میں ضرور ہوتے ہیں

پرنٹنگ فریم یعنی آلہ چوبی

رکابی شیشہ یا چینی

چھتی سینگ

ادویات جو چھانے کے کام میں استعمال ہوتے ہیں

ایلبومینائزڈ کاغذ

نائٹریٹ آف سلور

کلورائیڈ آف گولڈ

ہائی پوسلفیٹ آف سوڈا

ہائی کاربونیٹ آف سوڈا

کیولین

بلوٹنگ کاغذ

تیزاب چاندی جو کاغذ پر لگایا جاتا ہے بہ نسبت اوس تیزاب کے جو

نمبر اول و دوم تیزاب جو ایک بار شیشہ پر کام دیکھنے کے دو سر شیشہ کے کام کے نہیں رہتے مگر تیزاب نمبر ۳ دو تین شیشوں کی واسطے کافی ہوتا ہے یعنی جب تک کہ اوہین تیزی موجود ہے کام دیکھتا ہے *

ترکیب نیگیٹو پر وارنش کرنے کی

جب نیگیٹو خشک ہو جائے تو اوپر وارنش کر لینا ضرور ہے کیونکہ بغیر وارنش کا نیگیٹو بہت جلد خراب ہو جاتا ہے اگر نقلین چھاپنی منظور ہیں تو ہلکا یعنی کم طاقت کا وارنش کر لینا چاہئے اور اگر بہت نقلین ڈرک آئیں ہوں تو اوپر گھرا وارنش کر لینا چاہئے۔ دو کانون میں مختلف قسم کے وارنش فروخت ہوتے ہیں مگر اوپر اعتبار نہیں۔ الکاہل وارنش جو اس ملک کی واسطے خاص تیار ہوتا ہے بہتر ہے مختلف قسم کے وارنش استعمال کرنے سے نیگیٹو خراب ہو جاتے ہیں اور چھینے میں دقت لاتے ہیں۔ شیشہ وارنش کرنے سے پیشتر کسی قدر گرم کرنا چاہئے اور جس طرح کلوڈین ڈالی جاتی ہے اسی طرح سے وارنش بھی ہوتا ہے بعد وارنش کرنے کے شیشہ پھر گرم کرنا چاہئے تاکہ وارنش خشک ہو جائے بہ نسبت اسکے کہ آگ پر گرم کیا جائے اگر دھوپ میں گرم کیا جاوے تو بہتر ہے کیونکہ آگ پر گرم کرنے سے ذرا سے فرق میں شیشہ ٹوٹ جاتا ہے جسوقت نیگیٹو پر وارنش کیا جائے اسے ہوا سے

بیان کیے گئے ہیں +

ترکیب کلوڈین

یہ تیزاب دو مختلف مرکبات سے ملکر تیار ہوتا ہے یعنی کلوڈین سادہ
 و ایوڈائز اور یہ دونوں مرکبات علیحدہ علیحدہ فروخت ہوتے ہیں
 اسکو استعمال کرنے سے ۲۴ گھنٹے پیشتر اسطرچر مرکب کرتے ہیں یعنی
 کلوڈین سادہ تین حصے اور ایوڈائز ایک حصہ بہت ہوشیاری
 سے ماپ کر شیشے میں مرکب کرنا چاہئے اگر اندازہ سے ذرا بھی فرق
 ہوگا تو تصویر میں نقص آوے گا +

نسخہ تیزاب جو شیشہ پر عکس لینے کے بعد شبیہ ظاہر کرنے کے سطرچر سے

نمبر ۱ پر وٹو سلفیٹ آف آئرن ۱۵ گرین

گلیشیل ایٹک ایڈ ۱۵ منم

الکابل یاروچ شراب ۳۰ منم

آب مقطّرہ ایک اونس

اول پر وٹو کو آب مقطر میں حل کرنا چاہئے بعد ازاں اسکو چھان کر
 دونوں تیزاب مرکب کر دینے چاہئیں اس اندازہ سے جسقدر تیار
 کرنا منظور ہو بنا لیا جائے +

نسخہ تیزاب جو بعد شبیہ کے ظاہر کرنے کے اوسکے گھرا کرنے

کے واسطے مستعمل ہوتا ہے +

نمبر ۲ الف سڈگ ایڈ ۱۲ گرین

پائروکیگ ایڈ ۵ گرین

آب مقطر ایک اونس

نمبر ب نائٹریٹ آف سلور ۵ گرین

آب مقطر ایک اونس

یہ دو نون علیحدہ علیحدہ حل کر کے علیحدہ شیشیوں میں رکھنے چاہئیں تاکہ
دلانے کی وقت نصف نصف مقدار دو نون میں سے ماپ کے گلاس میں

مرکب کر کے شیشہ پر ڈالنا چاہئے +

نسخہ تیزاب جو شیشہ گھرا کر نیکے بعد اوسے قائم کرنے کی واسطے مستعمل ہوتا ہے

نمبر ۳ سائناڈ آف پوٹیسیم ۱۰ گرین

آب سادہ شیرین ایک اونس

بعض لوگ بجائے اس تیزاب کے ہائپو استعمال کرتے ہیں مگر یہ مفید

طاقت نہیں رکھتا اور سائناڈ سے بہتر نہیں ہے ہر ایک تیزاب

ڈالنے کے بعد شیشہ خوب سادہ پانی سے دھونا چاہئے تاکہ اوس

تیزاب کا اثر نہ رہے۔ شیشہ پر تیزاب ڈالنے کا وقت کہ آیا کتنے عرصہ

میں تصویر صاف ظاہر ہوگی کچھ معین نہیں ہے یہ صرف مشق پر منحصر ہے +

ترکیب شیشے پر کلوڈین ڈالنے کی

شیشہ کا گوشہ دست چپ کی ایک انچلی اور انگوٹھے سے پکڑ کر اور دو سے
 ہاتھ سے کلوڈین کی شیشی کا ڈکھنا کھول کر اور اس کا مونہہ خوب صاف
 کر کے بہت آہستگی اور ہوشیاری سے اس قدر کلوڈین شیشہ پڑانی
 چاہئے کہ اوپر کافی ہو جائے اور جب کلوڈین کل شیشہ پر ہوا
 آ جاوے تو اس کا بقیہ بتدریج شیشی میں ڈال دیا جاوے اور شیشہ کو
 شیشی کے مونہہ پر رکھ کر حرکت دی جاوے تاکہ کلوڈین شیشہ پر صاف
 جم جاوے مگر یہ لحاظ رہے کہ ایک بار ہی کلوڈین کل شیشہ پر آ جاوے
 اگر کچھ حصہ بغیر کلوڈین کے رہ جاوے گا اور دوبارہ اوپر کلوڈین ڈالی
 جاوے گی تو شیشہ پر خط ہو جاوے گا اور تصویر میں نقص آوے گا بعد ازاں
 جب کلوڈین کی سطح شیشہ پر صاف معلوم ہو اور کوئی قطرہ زائد نہ ہو
 تو ہاتھ میں سے ڈپر نکال کر اور شیشہ اوپر آہستگی سے رکھ کر ڈپر ہاتھ
 میں ڈال دینا چاہئے اور ہاتھ پر سیاہ کپڑے یا کاغذ کا ڈکھنا رکھ دینا
 چاہئے تاکہ روشنی اور دھواں نہ اثر کرے اور بعد ایک منٹ کے ڈپر کو اوپر
 اور نیچے ہاتھ میں بسہولت حرکت دینی چاہئے یہ لحاظ رہے کہ شیشہ ڈپر سے
 علیحدہ نہ ہو جائے اور بعد دو منٹ کے شیشہ دیکھنا چاہئے کہ آیا سطح کلوڈین
 صاف ہے یا نہیں اگر کچھ دھاریاں نظر آوے تو دو چار بار شیشہ کو حرکت

دینی چاہئے اس طرح سے دہاریان رفع ہو جاوین گی بعد ازاں شیشہ کو نکال کر اور اوسکی پشت بلوٹنگ کا خذ سے خشک کر کے ڈارک سیل میں رکھ کر اور سیاہ کپڑے سے ڈارک سیل ڈھانک کر باہر لے آنا چاہئے جس وقت شیشہ ہاتھ میں سے نکالا جاوے اس امر کا لحاظ رہے کہ سفید روشنی مکروہ میں بالکل نہو ڈارک سیل میں شیشہ جب کہا جاوے تو یہ خیال ہے کہ سطح کلوڈین نیچے کی طرف ہو۔ شیشہ کے ہاتھ میں رہنے کا کوئی وقت معین نہیں یہہ امر صرف مشق پر منحصر ہے۔ موسم سرما میں پانچ منٹ سے دس منٹ تک شیشہ ہاتھ میں رکھنا پڑتا ہے اور موسم گرما میں تین منٹ سے پانچ منٹ تک اور سچھ امر ہاتھ کی طاقت پر بھی منحصر ہے زیادتی استعمال سے ہاتھ کی طاقت کم ہو جاتی ہے اور سحالت میں ہمیشہ اوسکی طاقت پیمانہ سے دریافت کر لینی چاہئے اور اگر طاقت کم معلوم ہو تو تازہ ہاتھ ملا دینا چاہئے *

ترکیب فوکس لینے اور شیشہ پر عکس لینے کی

جبکہ کسی شے کی تصویر لینی منظور ہو تو اوسکے مقابل تپانی پر کیمیرا رکھنا چاہئے اور لینس کا موخہ ہو لکر اوس شے کا عکس اوس شیشہ پر جو کیمیرا کی جانب پشت لگا ہے دیکھ کر قائم کیا جاتا ہے کیمیرے کی پشت کا حصہ آگے پیچھے کرنے سے عکس صاف معلوم ہوتا ہے لینس میں بھی ایک

پیچ لگا ہوتا ہے جبکہ کہانے سے باریک شے صاف نظر آتی ہیں جب
 عکس بخوبی صاف آجائے تب کیمیرا اور سچکھ بند ذریعہ پیچ کے جو او سکے جا
 پشت لگا ہوتا ہے مضبوط کر دینا چاہئے تاکہ او سکو حرکت نہو اور کیمیرے
 کے ہلنے کا خوف نہ رہے بعد ازاں عکس قائم کرنے کے شیشہ کو کیمیرے
 میں سے نکال کر بجائے او سکے ڈارک سیل جہین تیار کیا شیشہ ہے
 رکھ دینی چاہئے اور لنیس کا مونخہ بند کر دینا چاہئے ڈارک سیل کا
 تختہ جو اوپر سے کنچکر کہلتا ہے او سکو کھول دینا چاہئے تاکہ شیشہ جو
 او میں ہے او سکی تیزاب کی سطح مقابل لنیس کے ہو جائے اور کیمیرا
 خوب سیاہ کپڑے سے بند کر دینا چاہئے تاکہ کسی جانب سے روشنی
 او سکے اندر اثر نہ کرے بعد ازاں لنیس کا مونخہ کھول دینا چاہئے
 تیزاب جو شیشہ پر لگا ہے او میں طاقت جذب کرنے عکس کی ہے
 اور لنیس ذریعہ عکس پہنچانے کا ہے پس لنیس کے ذریعہ سے جو
 شے او سکے مقابل ہے او سکا عکس اس تیزاب کے شیشہ پر آجائے گا
 اور وہ او س عکس کو قبول کرے گا شیشہ پر عکس پڑنے کا کوئی خاص وقت
 معین نہیں ہے اگر آلات اور ادویات تازہ ہوں اور روشنی صاف
 اور تیز ہے تو او س حالت میں ایک دو سیکنڈ کافی ہونگے بخلاف
 او سکے اور حالتوں میں اور یہی مختلف ترکیبوں سے نصف گھنٹہ تک

عکس صاف نہیں آتا۔ ترکیب جو اوپر بیان کی گئی ہے تصویر کا عمدہ ہونا امورات ذیل پر منحصر ہے یعنی۔ تیزی روشنی۔ قسم رنگ اوس شے کی جسکی تصویر بنانی منظور ہے۔ قسم۔ طاقت اور تازگی کلورین وقت اور موسم۔ طاقت ٹائٹریٹ ہاتھ۔ ڈائیفرام کا چھوٹا بڑا ہونا اور آڈر ترکیب تیزاب اور آلات پر ہمیشہ لحاظ رکھنا چاہئے۔ جب تصویر بنانی جاوے ہر ایک ترکیب اور استعمال آلات پر خیال رہے اور ہر ایک امر کو ہوشیاری ذہن نشین کرے *

جب شیشہ پر عکس لے لیا جاوے لینس کا موٹھ ڈانک دینا چاہئے اور ڈارک سیل کا تختہ بند کر کے اوسکو کیمیرے میں سے نکال لینا چاہئے اور سیاہ کپڑے سے بخوبی بند کر کے کرہ تاریک میں لانا چاہئے اور کرہ اوسوقت سفید روشنی سے بالکل محفوظ ہونا چاہئے زرد شیشہ یا کپڑے کے ذریعہ سے اسقدر روشنی اندر ہو کہ ہر ایک شے بخوبی نظر آسکے شیشہ کو ڈارک سیل میں سے نکال کر اور اس کے کنارے بلوٹنگ کاغذ سے صاف کر کے قریب تین ڈرام نمبر تیزاب اکھیٹی پیالی میں نکال کر اوس شیشہ پر اس چالاک اور ہوشیاری سے ڈالنا چاہئے کہ ایک بارگی کل شیشہ پر پھیل جلے اور اوس تیزاب کو پھیرا پیالی میں لیکر دوبارہ شیشہ پر ڈالنا چاہئے اور ایک دو منٹ شیشہ پر اس

تیزاب کو پڑا رکھنا چاہئے اور حرکت دینی چاہئے تاکہ ہر ایک حصہ تصویر کا بخوبی ظاہر ہو جائے۔ اول تصویر کے وے حصے ظاہر ہونگے جو سفید اور ہلکے رنگ کے ہین بعد ازاں رفتہ رفتہ کل حصے نمودار ہو جائینگے جب تصویر بخوبی ظاہر ہو جائے یہ تیزاب پھینک دینا چاہئے اور سادہ پانی سے شیشہ خوب دھونا چاہئے تاکہ اس تیزاب کا اثر شیشہ پر بالکل نر ہے بعد ازاں تیزاب نمبر ۲ کے دونوں جزو نصف نصف موافق مقدار شیشہ کے دوسرے پیالہ میں لیکر شیشہ پر ڈالنا چاہئے اس تیزاب سے ہلکے رنگ کی شے گھری ہو جاتی ہین یعنی سفید شے نہایت سیاہ معلوم ہوتی ہین اور سببہ بالکل سفید اسکا بھی کوئی وقت معین نہیں ہے جب تصویر اس طرح گھری ہو جائے تو تیزاب پھینک دینا چاہئے اور موافق ترکیب مذکورہ بالا کے شیشہ سادہ پانی سے دھونا چاہئے بعد ازاں تیزاب نمبر ۳ علیحدہ پیالہ میں لیکر شیشہ پر ڈالنا چاہئے۔ اس تیزاب سے تصویر قائم ہوتی ہے اور صاف ہو جاتی ہے اور جب شیشہ کی زردی بالکل رفع ہو جائے تو سادہ پانی سے دھو کر خشک کر لینا چاہئے۔ گھرا کرنے کا تیزاب جو شیشہ پر ڈالا جاتا ہے اس میں آٹو دین گھرے حصہ تصویر پر آجاتی ہے وہ اس تیزاب نمبر ۳ سے جاتی رہتی ہے اور شیشہ آبدار معلوم ہوتا ہے۔

نمبر اول و دوم تیزاب جو ایک بار شیشہ پر کام دیکھ کے دوسرے شیشہ کے کام کے نہیں رہتے مگر تیزاب نمبر ۳ دو تین شیشوں کی واسطے کافی ہوتا ہے یعنی جب تک کہ اوس میں تیزی موجود ہے کام دیکتا ہے +

ترکیب نیگیٹو پر وارنش کرنے کی

جب نیگیٹو خشک ہو جائے تو اوس پر وارنش کر لینا ضرور ہے کیونکہ بغیر وارنش کا نیگیٹو بہت جلد خراب ہو جاتا ہے اگر نقلین چہا پنی منظور ہیں تو ہلکا یعنی کم طاقت کا وارنش کر لینا چاہئے اور اگر بہت نقلین درکار ہوں تو اوس پر گھرا وارنش کر لینا چاہئے۔ دو کانون میں مختلف قسم کے وارنش فروخت ہوتے ہیں مگر اوس پر اعتبار نہیں۔ الکابل وارنش جو اس ملک کی واسطے خاص تیار ہوتا ہے بہتر ہے مختلف قسم کے وارنش استعمال کرنے سے نیگیٹو خراب ہو جاتے ہیں اور چہنے میں وقت لاتے ہیں۔ شیشہ وارنش کرنے سے پیشتر کسی قدر گرم کرنا چاہئے اور حسب طرح کلوڈین ڈالی جاتی ہے اوسی طرح سے وارنش بھی ہوتا ہے بعد وارنش کرنے کے شیشہ پھر گرم کرنا چاہئے تاکہ وارنش خشک ہو جائے بہ نسبت اسکے کہ آگ پر گرم کیا جائے اگر دھوپ میں گرم کیا جاوے تو بہتر ہے کیونکہ آگ پر گرم کرنے سے ذرا سے فرق میں شیشہ ٹوٹ جاتا ہے جسوقت نیگیٹو پر وارنش کیا جائے اوسے ہوا سے

محفوظ رکھنا چاہئے ہوا کے اثر سے وارنش صاف شیشہ پر نہیں
ہوتا ہا زریان اور نشان ہو جاتے ہیں جن سے تصویر عمدہ نہیں چھپتی

نسخہ وارنش

رومی مصطلگی ۲۰ گرین

الکابل یا روح شراب ایک اونس

جب رومی مصطلگی الکابل میں بالکل حل ہو جائے اور سے چھان لینا
چاہئے اور اسی وقت کام لے سکتے ہیں۔ بتدریج کو چاہئے کہ اور
مختلف قسم کے وارنش جو فروخت ہوتے ہیں ان کے استعمال
سے باز ہے جب تک کہ واقفیت نہ حاصل ہو جائے *

ترکیب کاغذ پر چھاپنے کی

نگیٹو خورد تصویر نہیں ہے بلکہ وہ بطور خاکہ کے ہے اور اسکے
ذریعہ سے کاغذ پر تصویر چھپتی ہے نگیٹو سے کاغذ پر تصویر کا عکس لینا
چھاپنا کہلاتا ہے اور کاغذ جب پر تصویر چھپے اور سکو چھاپہ کہتے ہیں۔
دو قسم کے کاغذ چھاپنے میں کام آتے ہیں یعنی سادہ و روغنی۔
سادہ کاغذ پر جو تصویریں چھاپی جاتی ہیں وہ روشن اور تیز رنگ
نہیں ہوتیں اور صرف وہ تصویریں چھاپی جاتی ہیں جنکو رنگنا
منظور ہوتا ہے۔ روغنی کاغذ کی سطح نہایت روشن ہوتی ہے اور

اوسپر جو تصویر چھتی ہے نہایت خوشنما اور رونق دار معلوم ہوتی ہے
 عموماً اسی کاغذ پر تصویریں چھتی ہیں یہہ کاغذ تیار کیا ہوا فروخت ہوتا
 تصویر چھانے کی واسطے اسپر چاندی کا تیزاب لگایا جاتا ہے جبکہ ذریعہ
 سے نیگیٹو پر سے کاغذ پر عکس آتا ہے ۔

آلات جو چھانے میں ضرور ہوتے ہیں

پرنٹنگ فریم یعنی آلہ چوبی

رکابی شیشہ یا چینی

چھتی سنگ

ادویات جو چھانے کے کام میں استعمال ہوتے ہیں

ایلبومینائزڈ کاغذ

نائٹریٹ آف سلور

کلورائیڈ آف گولڈ

ہائی پوسلفیٹ آف سوڈا

ہائی کاربونیٹ آف سوڈا

کیولن

بلوٹنگ کاغذ

تیزاب چاندی جو کاغذ پر لگایا جاتا ہے بہ نسبت اوس تیزاب کے جو

شیشہ تیار کرنے کے کام میں آتا ہے دو چند سے ہی زیادہ طاقت کا ہونا چاہئے۔ یہ تیزاب قریب ۱۵ اونس تیار کرنا چاہئے یعنی اسقدر جو کہ رکابی میں قریب نصف انچ گھرا آ جاوے اگر اس مقدار سے کم ہوگا تو کاغذ کی سطح پر تیزاب ہوا نہ اثر کرے گا اور تصویر جو اوپر چھپے گی اوسے سفید داغ آویں گے یعنی جس مقام پر تیزاب چاندی کا اثر نہ ہوگا اوس جگہ عکس نہیں آویگا *

ترکیب کاغذ تیار کرنے کی

اول کاغذ موافق اندازہ رکابی اور بھی تصویروں کے موافق تیار کر لینا چاہئے بعد ازاں تیزاب ذیل رکابی میں چھان کر کاغذ کا ٹکڑا رکاب میں اس طرح ڈالنا چاہئے کہ کاغذ کی روغنی سطح تیزاب پر ہے اور صاف سطح جو اوپر ہے اوس پر تیزاب کا ایک قطرہ ہی نہ آوے *

منحہ تیزاب چاندی جسکو سفینی ٹھکانہ رنگ سولیشن کہتے ہیں

نائیٹریٹ آف سلور ۱۰ گرام

آب مقطرہ ایک اونس

بعد ایک منٹ کے کاغذ کا گوشہ بذریعہ چمچی سینگ کے اٹھا کر دیکھنا چاہئے کہ کاغذ میں بلبے ہوں اگر کوئی بلبہ نظر آوے تو اوسکو رفع کر دینا چاہئے قریب چار یا پانچ منٹ تک کاغذ اوسی میں پڑا رہنا چاہئے

بعد ازان اوسکو نکالکر اور چمٹی میں لگا کر خشک کر لینا چاہئے اور کابی کو حرکت دیکر اس طرح اور کاغذ جب قدر درکار ہوں بنا لینا چاہئے جب کاغذ بخوبی خشک ہو جائے تب وہ تصویر چھاپنے کے لائق ہوگا یہ کل کام ایسی جگہ میں ہو کہ جہاں سفید روشنی بہت تیز نہ ہو +

ترکیب چھاپنے کی

کاغذ موافق اندازہ ہر ایک نیگیٹو کے جو چھاپنے منظور ہوں تراش کر ایک سینڈ پور یا ٹوکری میں رکھ کر سیاہ کپڑے سے ڈھانک دینا چاہئے تاکہ روشنی اوپر اثر نہ کرے اگر سفید روشنی کا اثر کاغذ پر پڑے گا تو کاغذ سرخی مائل ہو جائیگا اور تصویر میں جو اوسپر چھاپی جاوے گی کسی قدر کمزور ہوگی۔ نیگیٹو کی پشت کو خوب صاف کر لینا چاہئے اور چوکھٹا اوسکا شیشہ صاف کر کے نیگیٹو شیشہ پر رکھ کر کاغذ کا ٹکڑا موافق اندازہ نیگیٹو کے تراش کر اوسپر رکھنا چاہئے یہ لحاظ رہے کہ نیگیٹو کے تیزاب کی سطح اوپر ہے اور کاغذ کی روغنی سطح اوسپر پوسٹ ہو جائے تاکہ تصویر عمدہ اور صاف چھپے۔ اگر نیگیٹو اور کاغذ میں ذرا بھی فرق رہے گا تو اوس حالت میں تصویر دھندلی چھپے گی اور اکثر اسکے حصے جس جگہ کاغذ اور شیشے میں فرق رہا صاف ہونگے۔ بعد ازان اوسپر سوٹے بلوٹنگ کاغذ یا فلائین کی دوہری تہ رکھ کر اور اوسپر تختہ رکھ کر بیچون سے بہوش پارمی تمام مضبوط کر کے چوکھٹا ہو پ میں رکھنا چاہئے

یہہ لحاظ ہے کہ بیچ حد سے زیادہ نہ مضبوط کیے جاوین اگر زیادہ دب گئے تو شیشہ ٹوٹ جائیگا۔ نیگیٹو جانب مقابل آفتاب ہے۔ تختہ جو چوکھٹہ میں ہوتا ہے وہ دو حصے قبضون سے پیوستہ ہوتے ہیں اونکا ایک حصہ کہو لکر اور نیگیٹو پر سے نصف حصہ کاغذ کا اوٹھا کر دیکھنا چاہئے کہ آیا تصویر چہی یا نہیں۔ اگر یہ تختہ قبضہ دار نہ ہوگا تو تصویر کا دیکھنا دشوار ہے یعنی اگر کل تختہ اوٹھالیا جاوے گا اور تصویر کے چہنے میں کچھ کمی رہی ہوگی تو پھر نہیں چہپ سکتی۔ اول تصویر کا وہ حصہ چہپتا ہے جو سیاہ ہوتا ہے بعد ازاں ہلکے رنگ کی شے نمودار ہوتی ہیں اور آخر میں سفید شے کے خط وخال چہتے ہیں جسقدر تصویر کا رکھنا منظور ہو اوس سے کہیقدر زیادہ تصویر کو گھرا چھپنا چاہئے کیونکہ تصویر جب ہونی جاتی ہیں وہ تیزاب رنگت اور قائم کرنے کے تیزاب میں ہلکی ہو جاتی ہیں یہ امر مشق پر منحصر ہے۔ جب تصویر کو چوکھٹہ کا تختہ کہو لکر دیکھتے ہیں تو لحاظ ہے کہ کاغذ یا شیشہ کو جنبش نہو اگر شیشہ اور کاغذ میں ذرا ہی تفرقہ ہوگا تو تصویر بالکل خراب ہو جاوے گی اور حالت میں جب وہ دوبارہ دہوپ میں رکھی جاوے گی۔ جو نیگیٹو ہلکے ہوں اونکو سایہ میں چھپنا چاہئے کیونکہ اونپر روشنی جلد اثر کرنی ہے۔

ترکیب تصویروں کے ٹون کرنے کی یعنی رنگت دنیا

جب کل تصویریں چھپ جاویں اونکو اوسی روز ٹون کر کے قائم کر لینا چاہئے کیونکہ اگر چھپی ہوئی تصویریں بغیر ٹون کیے ہوئے اور قائم کیے ہوئے دیر تک رکھی رہیں تو مے باعث روشنی کے تبدیل ہو جاویں گی ایک رکابی مین خالص شیرین پانی بہر کر کل تصویریں بتدریج ڈال دینی چاہئیں اور ایک دوسری سے پیوست نہو بعد چند منٹ کے جب پانی سفید ہو جاوے یعنی کاغذ پر سے چاندی رنغ ہو جاوے اور تازہ پانی بدل دینا چاہئے اسطرح سے تین چار بار پانی کو تبدیل کرنا چاہئے جب معلوم ہو کہ کل چاندی نکل گئی تب تصویریں نکال کر بلوٹنگ کاغذ مین خشک کرنی چاہئیں اور نسخہ ذیل ایک روز پیشتر تیار کر لینا چاہئے اور بوقت ٹون کرنے کے ایک رکابی مین اسقدر بہرنا چاہئے کہ کل تصویریں اوسمیں غرق ہو جائیں اور ہر ایک تصویر کو علیحدہ علیحدہ حرکت دینی چاہئے تاکہ ایک دوسری سے پیوستہ نہو جاوے ورنہ تصویریں داغ رنگت کے ہو جاوینگے *

نسخہ ٹوننگ ہاتھ

۴ گرین	کلوراند آف گولڈ
ایک ڈرام	بانی کاربونیٹ آف سودا
۲ اونس	آب مقطر

یہ تیز ابلن مقدار سے کم نہ تیار کرنا چاہئے کیونکہ کئی بار استعمال ہو سکتا
 اور چند روز تک نہیں بگڑتا اول یہ مناسب ہے کہ دو چار تصویریں
 ہاتھ میں ٹون کرنی چاہئیں مگر جب کہ بقدر شق ہو جائے تو بہت سی
 تصویریں ایک دفعہ میں ٹون ہو سکتی ہیں اس تیزاب میں تصویروں کا
 رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے تمیز اس امر کی کہ آیا تصویروں پر رنگت
 بخوبی آگئی ہے یا نہیں صرف شق اور تجربہ پر منحصر ہے۔ حسبِ تصویر
 رنگین ہوتی جاوین او کو تیزاب میں سے نکال کر علیحدہ رکابی میں سادہ
 پانی بھر کر ڈال دینا چاہئے جب کل تصویریں اس طرح سے رکابی میں آ جاو
 تب پانی سے خوب دھو کر قائم کر لینی چاہئیں۔ تصویروں کو ایسے
 مقام میں نہ ٹون کرنا چاہئے جہاں روشنی تیز ہو اگر روشنی تیز ہوگی تو
 رنگت تبدیل ہو جاوے گی اور اگر زرد روشنی ہوگی تو تمیز اونکے رنگ
 کی نہوگی پس مناسب ہے کہ ہلکے سفید روشنی میں یہ کام کیا جاوے
 تصویروں کا عمدہ اور خوشنارنگ کا ہونا نیگیٹو پر منحصر ہے اور یہی ٹوننگ
 ہاتھ پر۔ موسم سرما میں ٹوننگ ہاتھ کو کام کرنے سے پیشتر کھینچ کر
 کر لینا چاہئے۔ اگر اس تیزاب کی تیزی جاتی رہے تو اگرین بانی کاربوٹ
 آن سوڈا او سین مرکب کر لینا چاہئے۔ کلورائیڈ آف گولڈ چوٹی شیشی میں
 خشک فروخت ہوتا ہے او سکوا ایک گرین نی اونس آب مقطر میں حل

کر لینا چاہئے اور اسی حساب سے یعنی فی گرین ایک اونس تیزاب میں ڈالنا چاہئے جسوقت کام میں لانا منظور ہونی تختہ کی تصویروں کیوں کیوں دو ڈرام کافی ہوگا *

ترکیب قائم کرنے کی

تصویریں قائم کرنے کے واسطے ایک علیحدہ رکابی چاہئے وہ خواہ چینی کی ہو یا شیشہ کی۔ جب کل تصویریں رنگین ہو جاویں تو اوندکو خوب پانی میں دھو کر تیزاب ذیل میں ڈالنا چاہئے *

ہائپوسلفیٹ آف سوڈا ۴ اونس

آب شیرین ایک بوتل

یہ تیزاب ہمیشہ تازہ بنا کر استعمال کرنا چاہئے اور رکابی میں بہر کر کل تصویریں اس میں ڈال دینی چاہئے اور ہر ایک کو پانی میں علیحدہ علیحدہ کر کے جنبش دینی چاہئے اور قریب ۲۰ منٹ تک اس تیزاب میں کل تصویریں رکھنی چاہئیں اول تصویروں کا رنگ کس قدر ہلکا ہو جاوے گا بعد ازاں رفتہ رفتہ صاف ہو کر اپنی اصلی حالت پر آ جاوے گا۔ آب دھوا کا اعتدال ہونا اس تیزاب کے لئے بھی ضرور ہے موسم سرما میں بسبب خشکی کے اس تیزاب کی طاقت تصویروں پر کس قدر کم اثر کرتی ہے اور گرم موسم میں زیادہ تیزی سے اثر کرتا ہے۔ موسم سرما میں اگر یہ تیزاب قدر

گرم پانی میں حل کر کے استعمال میں لایا جاوے تو بہتر ہے۔
 پانی اس قدر گرم ہو کہ ہاتھ برداشت کر سکے اگر زیادہ گرم ہوگا تو نقص
 لاویگا۔ بعد وقت معین کے کل تصویریں نکال کر اور دو چار بار خوب
 تازہ پانی سے دہو کر ایک بڑے مٹی یا کاٹھہ کے کشادہ برتن میں
 جو پانی سے بھرا ہو ڈال دیجادیں اور اسکا پانی بھی دو چار دفعہ بدل دینا
 چاہئے تاکہ ہاسپو تصویروں پر سے بالکل رفع ہو جائے اس سے بہتر
 ایک یہ ترکیب ہے کہ ایک نلی رٹبرکی اس برتن میں لگا دیجادے جسکا
 ایک سوراخ اندر پانی میں ہے اور دوسرا باہر اور ایک اور بڑے
 برتن میں سے اس برتن میں پانی روان ہے اور تصویروں پر ہمیشہ
 اس طرح سے تازہ پانی گرتا ہے اور تصویروں میں سے باہر نکلتا ہے۔

قریب ۱۲ گھنٹے تک اس طرح کل تصویریں پانی میں رہیں بعد ازاں اونکو
 نکال کر بلوٹنگ کاغذ میں خشک کر لینا چاہئے اگر ترکیب مذکورہ بالا میں کوبھی
 کیجاوگی تو تصویریں زرد ہو جاویں گی اور بعد چند روز کے اونکی رنگت
 مٹانے ہو جاوے گی بعدہ تصویر کاغذ پر سے قریب قریب جو جاوے گی

ترکیب تصویروں کو موٹے کاغذ پر لگانے کی

یہہ کاغذ مختلف قسم اور ماپ کے تیار کیے ہوئے فروخت ہوتے ہیں
 چھوٹی تصویریں جو عموماً ہوتی ہیں اونکے چپکانے کی واسطے کارٹی ٹی

ورٹ کاغذ ہوتے ہیں۔ تصویر چپکانے کی واسطے جیلے ٹین یعنی سرس
ولایتی نہایت عمدہ شے ہے بعضے شخص ٹیکسٹرن اور آراروٹ بھی
استعمال کرتے ہیں مگر جلیسٹن سے کوئی شے بہتر نہیں ہے۔ اول
کل تصویر میں جنکو کاغذ پر لگانا منظور ہو موافق اندازہ کے مقراضن سے
تراش لینی چاہئیں بعد ازاں جلیسٹن قریب دو ڈرام ایک قلعی کیے ہوئے
کٹوے میں یا اور ایسے چوٹے برتن میں لیکرا اور اوسمیں موافق اندازہ
کے پانی ڈالکر گرم کرنا چاہئے جب جلیسٹن بالکل حل ہو کر رقیق ہو جاوے
تصویر کو ایک کاغذ پر اوتار کھکھرش سے اوسپر جلیسٹن لگانا چاہئے
اور خوب ہموار کر کے تصویر موٹے کاغذ پر جا کر پانی سے بذریعہ
اسپنج کے صاف کر کے بلوٹنگ کاغذ میں خشک کر کے دبا دینی چاہئے۔
تصویر دن کے تراشنے کی واسطے مختلف ماپ کے شیشے ہی فروخت
ہوتے ہیں تصویر پر شیشہ رکھ کر چاقو سے جو خاص اسی مقصد کی واسطے
ہوتا ہے تراش لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بہ نسبت اوسکے کہ مقراضن سے
تراشی جاوین بہتر ہے اسطر جسے تصویر میں بہت جلد ترش سکتی ہیں
اور کسی طرح کا خم اونہیں نہیں رہتا۔ جب تصویر میں کسی قدر خشک ہو جائے
تب اونکو رولنگ مشین میں صاف کر لینا چاہئے جس سے وہ نہایت
صاف اور مجلا ہو کر کاغذ پر یک جگر ہو جاتی ہیں ہر ایک طرح کی تصویر

اسی طریق سے موٹے کاغذ پر جم سکتی ہے۔ وے تصویریں
جنہیں موٹے کاغذ پر لگانا منظور نہو گرم لوہے سے صاف کر لینی
چاہئیں تاکہ سیدھی رہیں *

ترکیبیں جو اوپر بیان کی گئی ہیں حتی الامکان نہایت سہل اور مختصر
طریقہ پر لکھی ہیں اور وے امور ات جو مشکل تھے اس کتاب
میں نہیں بیان کیے گئے ہیں۔ چونکہ اس علم کا کوئی عام قاعدہ ابھی
تک دریافت نہیں ہوا اسوجہ سے اغلب ہے کہ ابتدا میں اس علم
کے سیکھنے میں اکثر شکلات واقع ہونگی۔ یہ کچھ مبتدی ہی پر موقوف
نہیں ہے کہ وہ ہی غلطی کرے بلکہ وے شخص بھی جو برسوں سے
اس علم کی مشق کرتے ہیں بعض اوقات دہو کا کہاتے ہیں مبتدی کو
لازم ہے کہ جب کبھی کسی امر میں نقص واقع ہو تو پست ہمت نہو بلکہ اوکے
رفع کرنے کا طریقہ دریافت کرے کہ آیا کسل مرین غلطی ہوئی یہ غیر ممکن
ہے کہ ایک شے کی آزمائش سے کل نقص رفع ہو جاوین مگر لازم ہے
کہ ہر ایک امر کو بخوبی ہوشیاری اور سہولت کے ساتھ کرے۔

اگر کوئی صاحب یہہ خیال کریں کہ تصویر کا عمدہ ہونا صرف آلات اور
ادویات ہی پر منحصر ہے تو یہہ اونکی کج فہمی ہے کیونکہ اس صورت میں
اونسے جب کبھی کچھ ہی نقص سرزد ہوگا تو وہ بلاشک آلات اور ادویات

الزام لگا دینگے حالانکہ اوسین آلات یا ادویات کا کچھ مقصور نہیں بلکہ اپنی ہی بے پروائی اور بے احتیاطی کا باعث ہے۔ جو صاحب اس علم کے سیکھنے کا ارادہ کریں اونکو لازم ہے کہ ہر ایک تیزاب ہوشیار سے مرکب کریں کسی تیزاب کی ماپ تول میں فرق نہو اور ہر ایک تیزاب کی بوتل پر اوسکا نام کاغذ پر لکھ کر چسپان کر دین کہ یہ غلطی واقع نہو اور بجائے ایک کے دوسرا تیزاب نہ استعمال میں آوے۔ فرض کرو کہ چار شیشیان تیزاب کی جو استعمال کیو واسطے کمرہ میں رکھی ہیں اُسے بغیر نام کی ہیں اور جب شیشہ پر عکس لیکر اوس کمرہ میں آنا کر بجائے پر وٹو کے سائناڈ شیشہ پر ڈال دیا اور بخلاف اسکے کہ تصویر ظاہر ہو شیشہ بالکل سیاہ ہو جائیگا اوسوقت طبیعت پر نہایت پر اگندگی اور یہ بھی خیال ہو گا کہ اس علم کے حاصل کرنے میں بیفائدہ وقت ضائع کرنا ہے یہ صرف اتفاقہ حاصل ہو سکتا ہے اور اُسے ہی لوگ سمجھتے ہیں جو فہم اور عاقل ہیں *

وجہ نقص جو نیگیٹو پر عائد ہوتے ہیں اور انکے رفع کرنے کا عمدہ نقطہ شبیہ کا شیشہ پر صاف نہ آنا کئی سبب سے ہوتا ہے اور مبتدی کو اکثر تکلیف دیتا ہے *

باتہ میں کافی تیزی کا ہونا اوسین دو تین قطرے گلیشیل اینسکسٹ

کے ڈال دینے چاہئیں اور لٹمس کا غد سے آزمانا چاہئے اگر لٹمس کا غد
 ہاتھ میں لگانے سے کسی قدر سرخ ہو جاوے تو معلوم کرو کہ نقص نفع
 ہو گیا یعنی جب قدر تیزی ہونی ضرور ہے موجود ہے *

زیادتی تیزاب اگر ہاتھ میں تیزی مقدار سے زیادہ ہو تو چند قطرے
 ایمونیا کے ہاتھ میں ڈالنے چاہئیں جس سے تیزی رفع ہو جاوے گی
 اور لٹمس کا غد سے آزمانا چاہئے *

نہونا گلیشیل ایٹک ایڈ کاربوٹو سولوشن میں چاہئے کہ کل تیزاب
 موافق مقدار کے مرکب کیے جاوے *

کیمیہ میں سفید روشنی کا آنا تصویر لینے سے پیشتر کیمیہ کے
 اندر خوب ہر ایک حصہ کو دیکھ لینا چاہئے کہ اوس میں سفید روشنی کا گزرنہو
 اگر کوئی سوراخ نظر آوے تو اوسکو بند کر دینا چاہئے *

تاریک کمرہ میں سفید روشنی کا آنا یا زرد کیرہ جسمین ہو کر روشنی کا گزرنہو
 کچھ فرق ہونا ہمیشہ کمرہ کے ہر چار طرف دیکھ لینا چاہئے اور جب کپڑے
 کی زردی زائل ہو جاوے تو نیا بدل دینا چاہئے *

ڈارک سیل میں سوراخ کا ہونا یہ آلہ بھی ہمیشہ دیکھ لینا چاہئے کہ
 کچھ نقص اوس میں نہو *

ہاتھ کا خالص سلور سے بنانا لازم ہے کہ یہ تیزاب نامی سود گہرا

کی دوکان سے خرید جاوے +

اب مقطر کا صاف ہونا استعمال سے پیشتر اوسکو آزما لینا چاہئے
 اگر آب مقطر سے ہاتھ خراب ہو جاوے تو قدرے بائی کاربونیٹ
 آف سوڈا پانی میں حل کر کے چند قطرے ہاتھ میں ڈال کر دھوپ میں
 رکھ دینا چاہئے اور بعد چند گھنٹوں کے صاف کر کے آزمانا چاہئے
 اگر تیزی بالکل جاتی ہے تو تین قطرے گلیشیل ایٹک ایڈ کے
 ڈال دینے چاہئیں +

تازہ کلوڈین یہ بھی بعض اوقات ایسے نقص لاتی ہے لازم ہے
 کہ تازہ مرکب کی ہوئی کلوڈین بعد ایک دو روز کے استعمال کچھ
 اگر ضرورت ہو تو کچھ روز پیشتر کی قدرے ادھین مرکب کر لی جاوے +

شیشہ پر وقت معین سے زیادہ دیر تک عکس لینا یہ امر شق پر منحصر ہے +
نقص جو ہاتھ کے خراب ہو جانے سے شیشہ پر نمودار ہونے میں
 دہاریاں اور غنودگی جو شیشہ پر آجاتی ہیں وہ اکثر ہاتھ کی کثرت کار
 سے ہی ہوتی ہیں یہ نقص گلیشیل ایٹک ایڈ کے چند قطرے
 ڈالنے سے رفع ہو جاتا ہے اگر اس ترکیب سے نقص رفع نہ ہو تو ہاتھ کو
 گرم کرنا چاہئے۔ تیزی آفتاب اس مقصد کی واسطے نہایت اچھی ہے
 کیونکہ اس سے ہاتھ کو بتدریج گرمی پہنچے گی اس طرح سے تمام

گردوغبار نیچے کے حصہ میں جمع ہو جاوے گا بعد ازاں اوسکو چھانک
 آزمانا چاہئے اگر کچھ فرق ہو تو ایک دو قطرے گلیشیل اسٹیک ایسڈ
 کے کافی ہونگے *

نیگیٹو پر سوراخ اور نشان کا آنا یہہ باعث عنودگی اور کثرت کا
 باتہ کے نمودار ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی شے نائٹریٹ آف سلور اور
 آٹو دین باہم ملکر پیدا کرتی ہیں جو نیگیٹو میں فتور لاتی ہے۔ باتہ کی
 تیزی اکثر سائناڈ سے ہی رفع ہو جاتی ہے۔ پانچ گرین کی طاقت کا
 سولیشن آب مقطر میں بنانا چاہئے اور باتہ کی تیزی صرف دو تین قطرے
 ڈالنے سے رفع ہو جاتی ہے مگر یہ ترکیب بہ نسبت اور ترکیبوں کے نازک ہے *

نیگیٹو پر بہت چوٹے چوٹے سوراخ ہو جانا اسکا سبب ہے کہ کلورڈین
 میں عنودگی کا ہونا۔ باتہ میں غبار۔ کیمیرے میں خاک۔ ڈارک سیل کا
 تختہ اوسوقت زور سے بند کرنا جب اوسین شیشہ موجود ہے۔ باتہ
 میں آیوڈین کا مجتمع ہونا *

نیگیٹو پر سفید نشان کا آنا اسکا سبب یہہ ہے کہ تیزاب بغیر چھاننے
 ہوئے استعمال کرنا۔ ڈارک سیل میں خاک۔ کلورڈین کے خشک
 ذرے جو شیشی کے موہنہ پر مجتمع ہو جاتے ہیں اونکا شیشہ پر شپتر
 کلورڈین ڈالنے کے گرنا *

شیشہ پر سیدے خط ہونا یہ نقص اس سبب سے ہوتا ہے کہ شیشہ پر
 کلوڈین ڈاکرا اور ڈپر پر رکھ کر ہاتھ مین آہستہ آہستہ ڈالنا۔ لازم ہے کہ شیشہ
 ڈپر پر رکھ کر ایک بارگی سہولت سے ہاتھ مین ڈال دیا جائے *

فلم یعنی کلوڈین کی سطح شیشہ پر سے بعد اس کے خشک ہونے کے کرخت ہو جانا
 یہ سبب خراب کلوڈین اور شیشہ کے بخوبی نہ صاف ہونے سے ہوتا ہے
 اور مقدار سے کم عکس لینے ہوئے شیشہ پر گھر کرنے کا تیزاب زیادہ دیر
 تک ڈالنا۔ یا ہلکے نیگیٹو کو بعد خشک ہو جانے کے باقی کلوڈین آف کرکے
 سے گھر کرنا *

نقص جو نیگیٹو پر نمودار ہوتے ہیں

تصویر کا اس مقام پر گھرا ہونا جہاں روشنی نے بہت اثر کیا اور اوسا یہ
 مین شفاف ہونا اسکا سبب یہ ہے کہ شیشہ پر معین وقت سے عکس کم
 لیا گیا اور اوسکو اندازہ سے زیادہ گھرا گیا *

سایہ دار اور ابھرے ہوئے مقام قریب قریب یکساں رنگ کے ہونا
 شیشہ پر وقت معین سے زیادہ عرصہ تک عکس لیا گیا *

شبیہ کا گھرا ہونا حالانکہ اوسپر تیزاب بخوبی ڈالا گیا خراب کلوڈین
 اور ہاتھ مین تیزاب کا زیادہ ہونا۔ عکس کم یا زیادہ لینا۔ نہایت سرد
 اور خشک موسم *

شیشہ پر سے کلوڈین کی سطح کا تیزاب ظاہر کر نیکا ڈالنے سے علیحدہ ہو جانا
 یا شکستہ ہو جانا خراب کلوڈین - بے احتیاطی - ہاتھ میں تیزی زیادہ
 شیشہ کے کنارے بغیر گہے ہوے - شیشہ پر کلوڈین ڈال کر او سکون فوراً
 ہاتھ میں ڈال دینے سے *

مختلف شکل کے نشان اور دہاریاں شیشہ پر نمودار ہونی شیشہ کا
 نہ صاف ہونا - ہاتھ میں سے شیشہ جلد نکال لینا - شیشہ غلیظ ہاتھوں سے
 اوٹھانا - ڈارک سیل میں سے خاک کا شیشہ پر گرنا - شیشہ پر تیزاب
 ہوار نہ پڑنا - تیزاب کے پیالے نہ صاف کرنا - تیزاب کا بقیہ شیشہ پر
 سے نہ صاف کر لینا - ظاہر کر نیکا یا گھر کر نیکا تیزاب ایک ہی مقام پر
 ڈالنا - ڈارک سیل میں ہاتھ کے قطرے جمع ہونا *

نقص چھپی ہوئی تصویروں پر ظاہر ہوتے ہیں

کاغذ پر تصویر یکساں نہ چھپنا اور سفید نشان کا آنا تیزاب چاندی کا
 کم طاقت اور مقدار سے کم ہونا - کاغذ تیزاب چاندی میں وقت معین
 سے کم رکھنا اور ہوا کا کاغذ اور تیزاب کے درمیان سہرا ت کرنا *

تصویریں جب کل امورات سے مکمل ہو جائیں اونکارنگ زردی بالکل
 معلوم ہونا تصویریں بخوبی پانی میں نہ صاف کی گئیں - ہاپوکا تیزاب
 کم طاقت یا عرصہ کا بنا ہوا استعمال کرنا - ہاپوکا تصویروں پر سے بخوبی

نہ رفع ہو جانا *

چھپی ہوئی تصویر دن کا رنگ دہند لا اور لہکا ہونا اندازہ سے کم
چھاپی ہوئی تصویر میں ٹونگ ہاتھ میں زیادہ عرصہ تک رکھنا۔ ہاتھ
ہاتھ زیادہ طاقت کا ہونا *

تصویروں پر سرخ نشان اور دہاریوں کا ظاہر ہونا۔ ایلیمیناٹو
کا خراب اور عرصہ کا بنا ہوا *

تصویریں دیر تک ٹونگ ہاتھ میں رہیں اور اونکا رنگ اصلی حالت پر نہ آوی
اور کاغذ بھی بالکل سرخ ہو جائے ٹونگ ہاتھ میں تیزی کا ہونا۔
کلورائیڈ آف گولڈ کم طاقت۔ تیار کیا ہوا کاغذ عرصہ تک بغیر چھاپے
رکھا رہنا۔ یا چھپنے کے بعد دیر میں ٹون کرنا اور قائم کرنا *

کاغذ کے دونوں جانب نشان دہاریوں اور اونگلیوں کے دسے ہونا
یہ اکثر بے احتیاطی اور لاپرواہی کا باعث ہے۔ کاغذ غلیظ ہاتھوں سے
اوتھانا۔ چھاپنے کے چوکھٹوں میں خاک کا ہونا *

ہدایات

عمدہ اور صاف نیگیٹو بنانے پر ہمیشہ غیب نا چاہئے یہ کہی نہیں خیال کرنا
چاہئے کہ اوسکا نقص چھپنے میں رفع ہو جائیگا۔ اگر نیگیٹو خراب ہوگا تو
اوس سے عمدہ تصویر کا چھاپنا ناممکن ہے۔ شیشے نہایت شہاری

سے صاف کرنے چاہئیں کیونکہ تصویر کا عمدہ ہونا صفائی شیشہ پر منحصر ہے جب نیگیٹو بنایا جاوے اور سکو نہایت ہوشیاری اور صفائی سے بنانا چاہئے گو وہ شے جسکی تصویر بنائی جاوے کیسی ہی ہو۔ عمدہ تصویر میں ہر ایک شے دلچسپ اور اچھی معلوم ہوتی ہے علاوہ اسکے اس صورت میں مشق بھی زیادہ ہوتی ہے اور نیگیٹو پر کبھی دلجمعی نہیں کرنی چاہئے جہاں تک ممکن ہو نہایت عمدہ آلات اور ادویات خریدنے چاہئیں۔ لینس ہیشہ استعمال کرنے سے پیشتر ریشم یا سا بر سے صاف کر لینا چاہئے تاکہ کچھ گرد و غبار نہ رہے اور کیمیرے اور ڈارک سیل کو بھی نم کپڑے سے بخوبی صاف کر لینا چاہئے۔ ہر ایک شیشہ بنانے کے بعد ڈارک سیل کے اندر کا حصہ بخوبی صاف کر لینا چاہئے کیونکہ چاندی کا تیزاب جو شیشہ پر سے اسمین گرتا ہے وہ دوسرے شیشہ پر لگ کر نیگیٹو کو خراب کر دیتا ہے اور اندر کے چوکھٹے کی لکڑی اس سبب سے گل جاتی ہے اس صورت میں لاپرواہی ظاہر ہوتی ہے کیمیرے کی تپانی اور کیمیرا ہمیشہ ہموار ہونا چاہئے ورنہ تصویر بے اندازہ ہو جاوے گی۔ جہاں تک ممکن ہو ہر ایک حصہ تصویر کا بخوبی صاف ہو اگر کسی موقع پر یہ بات نامکن معلوم ہو تو خاص حصے نہایت صاف لینے چاہئیں انسان کی تنہا شبیہ میں آنکھیں نہایت صاف ہونی چاہئیں جماعت کی تصویر میں صدر کا حصہ اور مکانات کی تصویر میں

مقابل کا حصہ بالکل صاف ہونا چاہئے۔ سلور ہاتھ ہمیشہ ڈھکا رکھنا چاہئے تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے تیزابوں کی شیشیان ہمیشہ بند اور موہنہ اونکے بخوبی ڈھکے رکھنے چاہئیں اور اونپر ہر ایک تیزاب کا نام کا غدیر لکھ کر چسپان کر دینا چاہئے ہر ایک تصویر بنانے کے بعد ہاتھ خوب صاف کر لینے چاہئیں۔ تیزاب ڈالنے کے پیالے ہی ہر ایک تصویر بنانے کے بعد صاف کر لینے چاہئیں ہر ایک تیزاب کے واسطے علیحدہ علیحدہ پیالے ہونے چاہئیں اور ہر تیزاب کے صاف کرنے کی واسطے علیحدہ کیف ہونی ضرور ہے۔ اسطرچر کام کرنے سے بہت سی تھکینیں رفع ہو جائیں گی۔ کلورڈین - ایٹر الکابل اور وارنش کی شیشیان آگ کے قریب کبھی نہیں کھولنی چاہئیں اور نہ رکھنی چاہئیں ورنہ یکا یک آگ لگ جائیگی اگر ذرا ہی غفلت ہوئی جسوقت تصویر بنائی جاوے لئیس کے موہنہ پر آفتاب کی روشنی نہ ہو۔ مکانات کی تصویر دن کا بننا تند ہو اور ابر میں منع ہے ورنہ تصویر عمدہ نہوگی۔ عکس کا جلد لینا مناسب نہیں ہے۔ ایک قسم کی ترکیب پر بخوبی مشق کر لینی چاہئے جب بخوبی واقفیت ہر ایک مرین ہو جائے تب دوسری ترکیب کے سیکھنے کا قصد کرے۔ چونکہ ہمیشہ نئے نئے نسخے ایجاد ہوتے ہیں اسصورت میں یہ مناسب نہیں ہے کہ ایک کی ترک کر کے دوسرا شروع کر لے کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ عمدہ اور

بہتر ہی ہونگے اور انکو ایک بار آزما لینے اور اپنے ذہن نشین کر لینے میں
چندان ہرج نہیں ہے +

بیان روشنی اور طریقہ اسکے استعمال کرنیکا

ترکیب اور بیان مذکورہ بالا سے تصویر کا بنانا نہایت سہل و آسان
معلوم ہوگا مگر ہر ایک قسم کی تصویر بنانے میں بندوبست اور احتیاط
روشنی کا ضرور ہے۔ تیزاب اور آلات گو کیسے ہی عمدہ ہوں اگر
روشنی بے ترتیب ہوگی تو تصویر کے خط و خال صاف ہونگے۔

اس امر کا بیان لکھنا نہایت مشکل ہے کیونکہ کوئی خاص قاعدہ اسکے واسطے
نہیں لکھا جاسکتا کہ جبکہ پڑھنے سے روشنی کے بندوبست کا حال اور
ترکیب معلوم ہو جائے۔ جس شے کی تصویر بنانی منظور ہو اور جس موقع
پر ہو اول یہ مدد دریافت کرنا چاہئے کہ اوسپر روشنی کس طرح سے اثر کرتی
ہے۔ بعض چیزیں ایسی رنگت کی ہیں اور ایسے موقع پر ہیں کہ اونپر
بعض وقت روشنی نہایت تیز ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت لمبی
روشنی کا اثر کرنا ہر ایک شے کے رنگ پر منحصر ہے۔ سفیدی مائل شے
پر روشنی موثر ہے اور کشش روشنی کی اوسپر زیادہ ہوتی ہے اور
اور سیاہ شے پر روشنی کم اثر کرتی ہے۔ اسصورت میں ہر ایک مختلف رنگ کی شے کی واسطے مختلف
طریقہ سے اوسپر روشنی کا اثر ہونا چاہئے مکانات کی تصویر اور صورت

بنانی چاہئے جبکہ اوسپر روشنی آفتاب خوب ہو کیونکہ اوسوقت اوسکا ہر ایک حصہ بخوبی روشن اور صاف نظر آویگا۔ وہ شے جسکی تصویر سفید کرنی منظور ہو تو اوسکو بمقابلہ روشنی کے رکھ کر تصویر بنانی چاہئے اور جس شے کا رنگ سیاہ کرنا منظور ہو وہ روشنی سے بچا کر رکھنی چاہئے اور وہ شے جسکے کچھ حصے سفید کرنے منظور ہوں اور کچھ سیاہ تو اوسوقت میں روشنی اسطرح سے اوسپر تپنی چاہئے کہ سفید حصوں پر روشنی تیزی سے اثر کرے اور سیاہ حصوں پر سایہ ہو۔ تصویر لینے سے پیشتر ہر ایک شے کو دیکھنا چاہئے کہ اوسپر روشنی کسطرح سے اثر کرتی ہے آیا اوسکے کل حصے بخوبی روشن اور صاف ہین یا نہیں اگر روشنی کی احتیاج ہو یا سایہ کرنے کی تو یہ ترکیب طرفین کی روشنی سے بوسیلہ پردہ وغیرہ کے ہو سکتی ہے۔*

ترکیب تصویر لینے کے مکان بنانے کی

اس مقصد کیواسطے اکثر لوگ شیشہ کا مکان تیار کرتے ہین مگر چونکہ اوس میں صرف زیادہ ہوتا ہے اسلئے جو ترکیب لکھی جاتی ہے جو اوس اصول پر ہے مگر سہل اور کم صرف ہے۔ یہ امر ہر شخص کیواسطے ضرور ہے کہ ایک خاص اس قسم کا مکان تیار کر لے جہاں شبیہ انسان بنائی جائے کیونکہ ایسی جگہ میں روشنی ہر وقت اختیار میں رہتی ہے اور اعتدال پر

یعنی نہ زیادہ تیز ہوتی ہے اور نہ بالکل تاریکی رہتی ہے۔ صرف بوسیلہ پردوں کے ہر وقت روشنی کم یا زیادہ ہو سکتی ہے یہ مکان شمال روایتیں جگہ پر بنانا چاہئے اور اسکی درازی قریب یکسٹریٹس فٹ سے کم ہونی چاہئے اور عرض ۱۰ فٹ۔ جانب مشرق و مغرب کی دیواریں قریب بارہ فٹ بلند ہونی چاہئیں اور جانب جنوب کی دیوار قریب ۱۰ فٹ بلند ہو اور جانب شمال بالکل کشادہ اور اوسط سے روشنی ہے جنوب کی دیوار پر ایک سائبان رکھا جاوے گا عرض اسقدر ہے کہ جانب مشرق اور مغرب کی دیواروں کے نصف حصوں پر آجائے اور اس سائبان کی سلامی جانب جنوب کی دیوار پر ہے جس سے روشنی کم نہ ہو اور بارش کا پانی مکان سے باہر جاوے اگر یہ مقام ایسے موقع پر ہو جہاں جانب جنوب کی دیوار کسی مکان کا حصہ ہو اور بہ نسبت ان دیواروں بلند ہو تو بہت مناسب ہے کیونکہ اسکے وسیلہ سے آفتاب کی روشنی اس مکان میں زیادہ تیز نہوگی اب خیال کرنا چاہئے کہ روشنی کا گزیر صرف جانب شمال سے ہوگا۔ اگر کسی وقت روشنی کم یا زیادہ معلوم ہو تو سفید یا نیلے رنگ کے کپڑوں سے اسکا بندوبست ہو سکتا ہے۔

تازہ شیشوں کے صاف کرنے اور ان کے استعمال کے نیکاطر

چونکہ صفائی نیگیٹیو کی شیشہ کے عمدہ ہونے پر منحصر ہے اسلئے جہاں تک ممکن ہوئے شیشے استعمال کیے جاویں۔ پرانے مستعمل شیشے گو وہ کیسے ہی صاف کیے جاویں

مگر اونپر اعتبار نہیں چونکہ شیشے کچھ زیادہ گران قیمت نہیں ہوتے اسلئے مناسب ہے کہ ہمیشہ نئے شیشے استعمال کیے جاویں۔ پرانے مستعمل شیشے صاف کر کے اونپر تصویر بنانے میں گوجر کے کفایت ہے مگر تصویر کے عمدہ ہونے میں شک ہے اور اس صور میں بہ نسبت اوس کفایت کے نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ شیشوں کے کنارے ہمیشہ صاف کر لینے چاہئیں تاکہ کپڑہ کے پھٹنے اور اونگلی کے کٹنے کا خوف نہ رہے اور کلوڈین کی سطح بھی شیشہ پر بخوبی پیوستہ ہے۔ نئے شیشے صرف سا پانی سے دھونے اور کپڑہ سے خشک کرنے سے صاف ہو جاتے ہیں جب شیشہ اسطرح صاف ہو جائے تو صرف دو قطرے الکاہل کی دونوں جانب شیشہ کی دلکھ اور کپڑہ سے صاف کر کے اونپر تصویر لے سکتے ہیں اور شیبہ میں کچھ شیشہ کا قصو ظاہر ہوگا۔

ترکیب کلوڈین کے بنانے کی اور استعمال کا طریقہ

طلائی رنگ کی کلوڈین ہمیشہ بخوبی کام دیتی ہے۔ جبکہ اوسکارنگ سرخ ہو جاوے تو اوس میں تازہ مرکب کی ہوائی طانی چاہئے اگر کلوڈین زیادہ رقیق معلوم ہو تو اسپر یعنی سادہ کلوڈین میں بجائے رقیق آئیوڈائیزر کے صرف خشک تیزاب موافق اندازہ کے حل کرنے سے عمدہ ہو جاتی ہے اگر کلوڈین گاڑھی ہو تو قدرے آئہر یا الکاہل ڈالنے سے کسی قدر رقیق ہو جاتی ہے۔ مختلف قسم کی کلوڈین استعمال کرنے سے سلور باٹھ بہت جلد ناکارہ ہو جاتا ہے اسلئے لازم ہے کہ ایک شخص کی بنائی ہوئی جو آپ کو عمدہ معلوم ہو ہمیشہ استعمال کرنی چاہئے اور اگر خود تیار کر لیجائے

توسب سے بہتر ہوگا + نسخہ کلوڈین

(جز اول) پائریکسیولائین ۴ گرین * ایہتر ایک اونس *

یہ دونوں مرکب کر کے صاف کر لینے چاہئیں۔ انکے صاف کرنے کا عمل
ہوتا ہے یعنی اوس میں ہوا کا گذر نہیں ہوتا اور نہ ایہتر بالکل ہوا میں مرکب جاوے

(جز دوم) الکابل ایک اونس * آیوڈائڈ کیڈمیٹیم ۴ گرین *

ایوڈائڈ ایونیٹیم ۱ گرین * برومائڈ کیڈمیٹیم ۲ گرین *

یہ تیزاب الکابل میں حل کر کے صاف کر لینے چاہئیں اور علیحدہ شیشو میں کنہی چاہئیں

ترکیب پائریکسیولائین کے بنانے کی

یہ امر ضرور ہے کہ ہر ایک تیزاب کی طاقت موافق اندازہ کے ہو اور آج ہوا

بھی اعتدال پر یعنی جب قدر سردی گرمی اور سکے بنانے کی وقت ضرور ہو موجود ہو

نائٹرک ایسڈ ۳ اونس * سلفیوکل ایسڈ ۴ اونس * آب مقطر ایک اونس

اول ایک بڑے چینی کے برتن میں تیزاب مرکب کر دینا چاہئے اور بعد ازاں

پانی ملا دینا چاہئے اور خالص روئی کے ٹکڑے کر کے ایک ایک ٹکڑا اوس میں الٹا چاہئے

اور سوقت اور سکی گرمی بذریعہ تھرمو میٹر کے آزمالینی چاہئے یعنی گرمی ۱۶۰ درجہ سے

زیادہ نہ ہو۔ روئی کے ٹکڑے اندازہ سے زیادہ نہ ڈالے جاوے اور بعد ازاں

برتن کو بند کر دینا چاہئے تاکہ تیزاب کا اثر روئی پر بخوبی ہو۔ بعد دس منٹ کے

کل روئی اوس میں سے نکال کر ایک علیحدہ پانی کے برتن میں ڈالنی چاہئے اور سکے

لکڑی بوسیدہ شیشہ کی سلاخ کی حلقہ علیہ علیہ کر دینے چاہئیں جس کے تیزاب منتشر ہو جاوے۔ یہ پانی کسی بار بند
 چاہئے اور وہی کی لکڑی نکود با کراد نکا تیزاب نکال دینا چاہئے بالکل تیزی سے ہو جاوے یعنی پانی کو
 لقمس کاغذ سے آزمانا چاہئے، اگر سرخ ہو جاوے تو معلوم کرو کہ تیزی باقی ہے روئی کو اڈر پانی سے صاف کر لیا جائے
 جب لقمس کاغذ کا رنگ تبدیل نہ ہو تو معلوم کرو کہ روئی کی تیزی بالکل نفع ہو گئی وہ فوراً خشک ہو جاتی چاہئے
 الگ کی گرمی سے خشک کرنا چاہئے مگر ایسی جگہ جہاں تیزاب کی تیزی فوراً ہلکا ہو جائے اور جہاں کیونکہ تیزاب
 تند رستی کے لیے مضر ہوتے ہیں جب بالکل خشک ہو جاوے تو بوتل میں بھر کر بند کر لیا جائے تاکہ
 نہ اثر کری ہو۔ جس میں طوبت ہوتی ہے اگر بوتل میں سرایت کر گئی تو یہ بالکل ترقی ہو جاوے گی۔
وزن جو ادویات کے وزن کرنے میں استعمال ہوتے ہیں
 ۲۔ گرین برابر ایک اسکروپل ۳ اسکروپل برابر ایک ڈرامہ
 ۸ ڈرامہ ایضاً ایک اونس ۱۶ اونس ایضاً ایک پونڈ
 ۱۵ گرین ایضاً ایک ماشہ ۴ شیشو کی صاف کر نیکی ترکیب
 ادویات کے کام میں شیشو کا صاف کرنا اکثر ضرور ہوتا ہے اگر شیشی بخوبی صاف کی جاوے گی تو
 تیزاب کے بگڑ جانیکا احتمال رہتا ہے پس لازم ہے کہ جب کوئی تیزاب علیہ شیشی میں کہنا منظور ہو
 تو اس شیشی کو بخوبی صاف کر لیا جاوے اور شیشی بخوبی صاف پانی سے دھونی چاہئے لہذا
 کپڑے خشک کر کے دھوپ میں کہدنی چاہئے تیزی آفتاب سے اند کی نمی بالکل نفع ہو جاوے گی۔
 بعض تیزاب ایسی ہیں کہ وہ پانی سے نہیں صاف ہوتے ایسی شیشیان اول لیڈ روکلوک ایسے
 دھو کر گرم پانی سے دھونی چاہئیں اور جھٹرا اور پر بیان کیا گیا ہے خشک کر لینی چاہئیں۔

قائم مقام آب مقطر

اگر کسی موقع پر آب مقطر نہ دستیاب ہو تو آب باران یا آب چشمہ جو کوہستان پر جاری ہوتا ہے
بجا آب مقطر کے استعمال کر سکتے ہیں آب مقطر کی یہہ آزمائش ہے کہ قدرے نائٹریٹ آؤٹ لو
اوسمین ٹلی جاویں اگر پانی کا رنگ تبدیل ہو تو عمدہ ہے اور اگر سفیدی مائل ہو جاوے تو معلوم کرو
کہ خالص نہیں ہے اسطرح آب باران اور آب چشمہ ہی آزمائش کر سکتے ہیں *

موسم گرمی میں باتھ اور کلورڈین کو اعتدال رکھنی کی ترکیب
خشت خام ایک بڑی رکابی میں لکھراوسمین پانی پھریا جاوے اور باتھ اور کلورڈین
کی شیشیاں اینٹوں کی اوپر رکھدی جاویں پانی کے اینٹ میں سرایت کرنے سے بخارات
اڈرینگے اور اسطرح اون بخارات سے شیشیاں سرد ہونگی۔ دوسری ترکیب یہہ کہ ایک صندوق
میں پت بھر کر اور اسلو خوب تر کر کے کل شیشیاں باتھ اور کلورڈین کی اوسمین شیف دیا جاوے

سلور باتھ کا کاغذ میں صاف کرنا

جہاں تک ممکن ہو سلور باتھ کاغذ میں چھانٹنے سے باز رہے کیونکہ ناخالص کاغذ
باتھ کو اکثر خراب کر دیتا ہے *

سلور باتھ کی طاقت کا فی رکھنا

جب سلور باتھ کی طاقت کم ہو جاوے تو اوسمین اوزر تازہ مرکب کر لیا جاوے
جو قریب دو چند طاقت کا تیار کیا ہو اس مقصد کے واسطے موجود رکھنا
چاہئے فقط

الفانظ انگریزی

Photography.....	فوٹوگرافی
Magnesia.....	سیگنیشیا
Positive.....	پوزٹیو
Negative.....	نگیٹیو
Camera and lens.....	کیمیرا اولینس
Tripod stand.....	تپائی کیمیرا
Glass bath and dipper.....	شیشہ باتھ اور ڈپر
Plate cleaner.....	پلیٹ کلینر یعنی آگ شیشہ صاف کرنے کا
Graduated -collodian bottle.....	کلوڈین کی شیشی نمبر دار
Funnel.....	قیف
One measure glass.....	اونس گلاس
Minum measure glass.....	منم گلاس
Printing frames.....	چھاپنے کے چوکھٹے
Filter stand.....	تپائی تیزاب صاف کرنے کی
Leveling stand.....	ہموار کرنے کی تپائی

Horn pincers.....	چمچی سینگ
American clippers.....	چمچی چوبی
Weynetts glass.....	دینٹ گلاس
Argent or silver met.....	سلور میٹر
Non actinic paper.....	نن ایکٹک کاغذ
Rolling machine.....	رولنگ مشین
Collodian and Iodizer.....	کلودین و آئوڈ ایزر
Nitrate of silver.....	نائٹریٹ آف سلور یعنی تیزاب چاڑھا
Protosulphate of iron.....	پروٹوسلفیٹ آف آئرن
Citric acid.....	سٹرک ایسڈ
Pyrogallic acid.....	پائرو گالیک ایسڈ
Cyanide of potassium.....	سائنائڈ آف پوٹاشیم
Hyposulphate of soda.....	ہائپوسلفیٹ آف سوڈا
Kaolin.....	کیولین
Acetate of soda.....	ایسٹھیٹ آف سوڈا
Bicarbonate of soda.....	بائی کاربونیٹ آف سوڈا

Alcohol.....	الکابل
Glacial acetic acid.....	گلیشیل ایسیک ایسڈ
Spirit of wine.....	روح شراب
Nitric acid.....	نایٹرک ایسڈ
Distilled water.....	آب مقطر
Albuminized paper.....	البیومینایزڈ کاغذ
Blotting paper.....	بلوٹنگ کاغذ
Filter paper.....	تیزاب چھاننے کا کاغذ
Litmus paper.....	لٹمس کاغذ یعنی کاغذ آزمائش تیزاب چاندی
Chloride of gold.....	کلورائیڈ آف گولڈ
Iodide of potassium.....	آئیوڈائیڈ آف پوٹاشیم
Varnish.....	وارنش
Gelatin.....	جیلیٹین
Sponge.....	اسینج
Ether.....	ایتھر
Sulphuric acid.....	سلفیورک ایسڈ
Ammonia.....	امیونیا

Dextrine..... ڈیکسٹرن

Pyrocycline..... پائرکیسلان

پیمائش واسطے رقیق تیزابون کے

۶۰ نم برابر ایک ڈرام

۴۸۰ نم برابر ایک اونس

۱۶۰ ڈرام برابر ایک بوتل

ایک نم برابر ایک قطرہ

مختلف نشجات واسطے مرکب کلوڈین کی جو صرف ایک ہی جزو سے ملتا ہے

۲۵ گرین بائریکیسلان

ایک اونس ایٹھ

ایک اونس الکاہل

۴ گرین اسٹوڈانڈ کیڈمیٹم

۴ گرین اسٹوڈانڈ ایوٹیم

۲ گرین برومانڈ کیڈمیٹم

دیگر

۱۴ گرین پائرکیسلان

۶ ڈرام ایٹھ

۹ ڈرام

۸ گرین

۲۱ گرین

دیگر

۳ اونس

۱ کی اونس

۱۵ گرین

۴ گرین

دیگر

۳ اونس

۱ کی اونس

۱۲ گرین

۸ گرین

دیگر

۳ اونس

۱ کی اونس

۱۲ گرین

الکابل

اسٹوڈنڈ کیڈ میم

برومائڈ کیڈ میم

کلوڈین سادہ

الکابل

اسٹوڈنڈ ایونیم

کلورائڈ کیڈ میم

کلوڈین سادہ

الکابل

اسٹوڈنڈ ایونیم

برومائڈ کیڈ میم

کلوڈین سادہ

الکابل

اسٹوڈنڈ ایونیم

اسٹوڈ انڈ کیڈ میم

۴ گرین

برومانڈ کیڈ میم

۲ گرین

مختلف نسخہ جات تصویر ظاہر کر نیکی تیز آب

پروٹو

۲ گرین

ایسی ٹیٹ آف سوڈا

۶ گرین

ایسی ٹک ایڈ

۲۰ قطرہ

آب مقطہ

ایک اونس

دیگر

پروٹو

ایک اونس

فورمک ایڈ

۶ ڈرام

سلفیورک ایڈ

۲ قطرہ

آب مقطہ

۸ اونس

دیگر

پروٹو

۱۰ گرین

سلفیٹ آف کوپر

۵ گرین

آب مقطہ

ایک اونس

دیگر

پروٹو

۱۵ گرین

۵۰ گریں
۱۰ قطرہ
ایک اونس

شکر خالص
ایسی تک ایڈ
آب مقطرہ

دیگر

ایک ڈرام
۲ ڈرام
ایک ڈرام
۴ اونس

پروٹو
الینین تک
ایسی تک ایڈ
آب مقطرہ

دیگر

۲۵ گریں
۱۵ قطرہ
۲۵ قطرہ
ایک اونس

پروٹو
ایسی تک ایڈ
الکابل
آب مقطرہ

دیگر

۱۰ گریں
۱۵ قطرہ
۲۰ قطرہ

پروٹو
ایسی تک ایڈ
الکابل

ایک اونس

آب مقطر

دیگر

۲۰ گرین

جلیہ بن خالص و شفاف

۳ ڈرام

گلیشیل ایسی ٹمک ایڈ

ایک اونس

آب مقطر

اول نسخہ بالا کو مرکب کرواد کے بعد تیزاب ذیل ملانا چاہئے۔

پر دوٹو ۵ ڈرام — آب مقطر ۱۲ اونس

لک

تاریخ تالیف رسالہ ہذا از بندہ محمد وزیر خان منصرم مطبع مصید عام اگرہ منصرم مختلص

بہ نقش و نگار است مطلوب دلہا

کتابیکہ ارژنگ مانی است پیشم

نزداد ہاتف کہ مرغوب دلہا

چو ای منصرم سال تالیف جستم

۱۲۵۵ھ

قطعہ تاریخ انطباع رسالہ ہذا

اندنون باطرز نو لکھی کتاب

واہ کیا منشی گنیشی لال نے

پہینکدی مانی نے ہی اپنی کتاب

دنگ ہے ہزاداس ارژنگ سے

کیونکہ ہے یہ ادسکے جی کی کتاب

منصرم نے منکر کی تاریخ کی

اب چھپی فوٹو گرافی کی کتاب

ہین اٹھارہ سو بہتر عیونے

۱۲۴۹ھ

تقریباً رسالہ فوٹو گرافی چکیدہ قلم تصورم
جناب بابو ہر گوبند سہاسی صاحب تخلص نشاط
وکیل عدالت دیوانی اگرہ رئیس کول

ہر گونہ حدود ثنا کے لایق وہ مصور مطلق ہے جس نے ایک قطرہ پانی سے ہزار
ہزار تصاویر کا نقشہ صفحہ دہر پر رنگین کر دکھایا اور اپنی قدرت کاملہ سے
شامل انسانی مین علم و عقل کا وہ تیزاب ملا یا جس کے ذریعہ سے صورہای
بو قلمیوں اور اشکال گونا گوں کا چر با و تار کر نظروں میں در لایا اس
مجسم نے بذریعہ فوٹو گرافی شبیہ کشی کا یہ رنگ جایا کہ جو نقش شبیہ پر
کینچا النقل کا لاصل کر دکھایا اگر کسی چہرہ کا عکس لیا رنگ کی چمک پیشانی
کی دکھانچہ کی گردش خال کی سیاہی تک مناصفا ظاہر کیا زلف خوبان ازبک
پیدا رہے مگر شبیہ دیکھنے پر پریشانی مومو آشکار ہے شمع کی تصویر
میں موز کی کیفیت عیان دور شمع پر پروانے بال افشان گل کے پہلو
میں با آنگہ شبیہ خار ہے مگر ہاتھ صدمہ غلش سے بے آزار ہے اس فن
کے موجد گو کہ اہل اٹکستان ہیں مگر اگرہ کے صنایع ہی مشہور زمان ہیں
منشی شیونار این صاحب نے اس فن میں وہ دستگاہ ہم پہنچائی
جو مصوران انگلند کی زبان سے صد اویسوی گوڈروی فداک کان تک آئی ہے
انکی خاص نظر یافتہ یہ مولف رسالہ منشی گیشی لال صاحب ہیں جو

آج اس ہنرمین بے نظیر و بے مثال ہیں اگر مانی و بہراد زندہ ہوتے
 اپنے مرقع کے رنگ آب اشک سے دہوتے آنکے ہاتھ کی صفائی نے
 وہ اعجاز دکھایا کہ چشم زدن میں ذرہ کو آفتاب بنا یا جب تاج باغ کی شبیہ
 اوتاری نرگس کی آنکھ دیکھی تو بانتظاری سرو کے درخت قطار در قطار
 گلہارے رنگارنگ کی انوکھی بہار کہیں نارون کہیں نسترن سبزہ خود
 کی نرالی پہن نہروں میں خوارون کا اوچلنا فر فر نسیم سحر کا چلنا رشتہ
 کا نقشا عجیب لکشا پتھر کا کام نہایت خوشناجب فقہور میں درگاہ سلیم پتی
 کے نقشے اوتارے حضرت غفران پناہ تہ مزار سے مرجا پکارے سیلون
 کے ہجوم کی وہ تصویں بنائیں جنکی دید سے صنایع صانع حقیقی کی یاد آئیں۔
 شبیہ انسان ہر قسم سے ہزاران ہزار بنائی ہیں زور طبع کی خوب گینا
 دکھائی ہیں مرقع خانہ میں ان سب تصاویر کے انبار ہیں جلد جلد آئین کہہ
 خریدار ہیں زمرہ احباب سے جسکی شبیہ تیار کی رنگ روغن شیشہ چوہہ
 سے مرتب کر کے اوس تک پہنچادی کہی ایک جہ نہ لیا مفت مرہون منت
 کیا اب یہ تقریظ دعا پر ختم کرتا ہوں طول سخن فضول سمجھتا ہوں جب تک
 تصویر میں رنگ اور رنگ میں آب ہو گلشن ہستی اس نامور رنگین مزاج کا سبز
 و شاداب ہو ہمیشہ نیرنگی زمانہ بوقلمون سے بحفظ و امان رہے اور وائما
 با جاہ و چشم شادان و فرحان فقط (آمین یارب العالمین)

تقریظ از طرف مطبع

قطرہ سے پیدا کیا اور خوش آب
جمع ساز باد و آتش خاک آب
خاک سے پتلے بنائے عیاب
رنگ ہے زریا تو صورت لاجواہر
زندگی ہے خواب یا نقش بر آب
حالت طفلی و پیری و شباب
جسکے آئینے میں ہر دو ماہتاب
کام وہ کر جس سے ہوں نصیب

صانع مطلق کی قدرت دیکھئے
ہے وہی نقاش نقش کائنات
اپنی قدرت کے دکھانے کے لئے
پیکرِ تصویر کی رنگت کو دیکھو
ہستی مہوم پر کینا غرور
برق کی مانند ہے اسے بیخبر
خود یہ دنیا عکس کی تصویر ہے
زندگی ہے چند روزہ ای غریب

بعد حمد مصورِ صورت کائنات اور نعت زریا ترین نقش موجودات علیہ الصلوٰۃ
کے اربابِ فہم و ذکا پر پوشیدہ تر ہے کہ یہ علم فوٹو گرافی جسکو دانا یا
فرنگ نے مرتبہ کمال پر پہنچایا اور صورت کشی کو نمونہ قدرت کر دکھایا
ہے ایسا مشکل پسند اور ہر دل عزیز ہے جسکے حاصل کرنے کی فکر میں
ہر ایک صاحب عقل و تمیز ہے انگریزی زبان میں تو اس علم کی کتابیں
بہت موجود ہیں مگر زبان اردو میں شاذ و نادر بلکہ مفقود ہیں پس اندون
محقق کامل لایق و قابل ماہر علوم صورتگری و اتف رموز نقش پروری

صاحب کمال منشی گنیشی لال جس نے یہ رسالہ علم فوٹو گرافی میں یہ
 نادر تالیف فرمایا ہے جس کے طرز بیان اور مضامین عمدہ سے گویا دریا کو زہ
 میں سایا ہے جو اشخاص اس علم کے شائق ہیں وہ بلا وسیلہ کسی اور کتاب
 کے فقط اسی ایک رسالہ سے علم تصویر کشی کو حاصل کر سکتے ہیں اس واسطے
 ہر ایک بیان صاف اور ہر ایک آلہ کی تصویر صحیح و شفاف کتاب میں موجود
 جو امور جزوی و کلی تصویر کشی سے متعلق ہیں وہ سب درج کتاب ہیں اور
 تمام نسخے مجرب اور رنگ و روغن کی ترکیبیں لاجواب ہیں غرض کہ یہ کتاب اس
 علم کے شائقین کی جان ہے جس کے ہر صفحہ پر پانی و بہزاد کی جان قرابن خداوند
 تبارکے اسکو فائدہ بخش خاص و عام اور مقبول انام کرے آمین ثم آمین فقط

تصحیح اغلاط

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷	۴	دپر	ڈپر
۱۰	۵	شدیں	سہیں
۲۱	۱۳	زہیگا	رہے گا
۳۵	۴	ہو	ہوں
۳۵	۱۰	پراگندگی	پراگندگی ہوگی
۴۹	۱۰	اور اوسایہ	اور سایہ

